ماہنامہ انصاراللہ قادیان

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصاراللہ بھارت کا ترجمان

WE ARE THE HELPERS OF ALLAH
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ
وفاء خلافت
نصرت دین
MAJLIS ANSARULLAH BHARAT

مارچ ؍ 2023ء

مؤرخہ 29؍جنوری 2023ء کو بمقام کرولائی (کیرلہ) منعقدہ ضلعی مجلس عاملہ میٹنگ میں حاضر ناظمین اضلاع وممبران انصاراللہ کیرلہ

مؤرخہ 29؍جنوری 2023ء کو بمقام کرولائی (کیرلہ) منعقدہ ضلعی مجلس عاملہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب نائب صدر صف دوم، مکرم ایم تاج الدین صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ جنوبی ہند بھی دیکھے جاسکتے ہیں

مؤرخہ 26؍جنوری 2023ء کو مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس کے زیر اہتمام یوم جمہوریہ کی تقریب کے بعد مسجد ہادی کے سامنے لی گئی ایک گروپ فوٹو

مؤرخہ 22؍جنوری 2023ء کو مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس وچنئی کے اراکین انصاراللہ ایک سرکاری پولیس عہدیدار کو جماعتی لٹریچر پیش کرتے ہوئے

www.ansarullahbharat.in

مؤرخہ 29/جنوری 2023ء کو مجلس انصار اللہ بھرت پور (ضلع مرشد آباد، بنگال) میں منعقدہ تربیتی اجلاس کے حاضرین کا ایک منظر

مؤرخہ 29/جنوری 2023ء کو مجلس انصار اللہ بھرت پور (ضلع مرشد آباد، بنگال) میں منعقدہ تربیتی اجلاس کے سٹیج کا ایک منظر

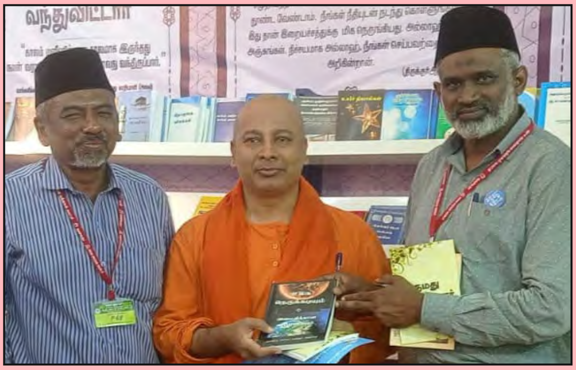

مؤرخہ 22/جنوری 2023ء کو مجلس انصار اللہ سینٹ تھامس وچنئی کی طرف سے ایک بدھ مذہبی راہنما کو جماعتی لٹریچر پیش کرتے ہوئے

مجلس انصار اللہ شموگہ (کرناٹک) کی طرف سے منعقدہ مثالی وقارِ عمل کے موقعہ پر لی گئی ایک گروپ تصویر

مجلس انصار اللہ جڈ چرلہ (تلنگانہ) کی طرف سے ہسپتال میں مریضوں کو پھل تقسیم کرتے ہوئے اراکین انصار اللہ

مجلس انصار اللہ سکندر آباد (تلنگانہ) کی طرف سے غرباء میں گرم کمبل تقسیم کرتے ہوئے اراکین انصار اللہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصف:۱۵) رَبِّ اَنۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالیٰ)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:21 | امان 1402 ہجری شمسی۔مارچ/2023ء | شمارہ:3

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن و درس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تربیت اولاد	11
نظارت نشر و اشاعت قادیان سے شائع ہونے والی چند تازہ کتب کی تفصیل	14
100 سال قبل مارچ 1923ء	15
شکر خدا کہ ہم نے دورِ مسیحؑ پایا	16
اسلام کی اہمیت و عظمت (8)	16
عالم اسلام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جلیل القدر خدمات	17
محترم سید اقوال احمد صاحب جواد بنگلور مرحوم کا ذکر خیر	24
امدادی کتب و مضامین (Synopsis) برائے مقالہ مجلس انصار اللہ بھارت 2023 ’اسلام کے اُصولی عقائد‘	24
اخبار مجالس	25
علمی و ورزشی مقابلہ جات برائے سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ 2023ء کی تفصیل	29

نگران:

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر

حافظ سید رسول نیاز
فون:98763 32272

نائب مدیر

شیخ محمد زکریا
فون:79861 56091

مجلس ادارت

جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر

طاہر احمد بیگ
فون:99152 23313

انسپکٹر

عرفان احمد
فون:98782 64860

مطبع

فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر

مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت

ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ

سالانہ-/250 روپے۔فی پرچہ-/50 روپے

ٹائٹل ڈیزائن: آر محمود احمد عبد اللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

جماعت کا شناختی نشان؟

اللہ تعالیٰ نے انسانی پیدائش کا مقصد اپنی عبادت قرار دیا ہے۔ عبادت کی فرضیت اور طریقوں کی تعلیم دینے کیلئے اللہ تعالیٰ نے ابتداء سے ہی انبیاء کا سلسلہ جاری کیا ہوا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ** (النحل: 37) یعنی اور ہم نے یقیناً ہر قوم میں (کوئی نہ کوئی) رسول (یہ حکم دے کر) بھیجا ہے، کہ (اے لوگو!) تم اللہ کی عبادت کرو۔ اور حد سے بڑھنے والے سے کنارہ کش رہو۔

پس جن لوگوں نے خدا تعالیٰ کی عبادت کی اللہ تعالیٰ نے انہیں مخلوق کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنے کی توفیق دی اور انہیں دنیا و آخرت میں کامیابی عطا کی۔ اور جنہوں نے خدا کے حقوق ادا نہیں کئے وہ مخلوق کے حقوق کی ادائیگی سے بھی محروم رہ گئے اور ناکامی اُن کے حصہ میں آئی۔ نماز کے نتیجہ میں کامیابی نصیب ہونے کا ذکر قرآن مجید میں متعدد آیات میں موجود ہے۔ **انسان کامیابی کیلئے کہیں اور بھاگتا ہے۔ جبکہ پانچ وقت مؤذن بلند آواز سے پکار پکار کر کہتا ہے حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الفلاح کہ نماز کی طرف آؤ یہیں تمہیں کامیابی ملے گی۔**

اُگ رہا ہے در و دیوار سے سبزہ غالب
ہم بیاباں میں ہیں اور گھر میں بہار آئی ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ **اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِہِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ عَمَلِہٖ صَلٰوتُہٗ. فَاِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ** یعنی قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر یہ حساب ٹھیک رہا تو وہ کامیاب ہو گیا اور اس نے نجات پالی۔ اگر یہ حساب خراب ہوا تو وہ ناکام ہو گیا اور گھاٹے میں رہا۔

(ترمذی کتاب الصّلوٰۃ باب ان اوّل یحاسب بہ العبد)

اِس دور میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنی جماعت کا شناختی نشان نماز کو قرار دیتے ہوئے فرمایا: ”سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔“ (مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 48)

بطور تنبیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

”جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے“

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 19)

حضرت میر محمد اسماعیل صاحبؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ارکان دین میں سب سے زیادہ زور نماز پر دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ نمازیں سنوار کر پڑھا کرو۔ (سیرت المہدی ج 3 ص 126)

حضرت مسیح موعودؑ کو شروع سے ہی نماز کے ساتھ گہرا تعلق اور ایک فطری لگاؤ تھا جو آخری سانس تک دل و دماغ پر طاری رہا۔ آپؑ نے ان ہی فطری رجحانات کا نقشہ کھینچتے ہوئے ایک مقام پر لکھا ہے کہ

اَلْمَسَاجِدُ مَکَانِیْ وَالصَّالِحُوْنَ اِخْوَانِیْ
وَذِکْرُ اللّٰہِ مَالِیْ وَ خَلْقُ اللّٰہِ عَیَالِیْ

یعنی میرا مکان تمام مسجدیں ہیں اور تمام صالحین میرے بھائی ہیں اور میرا مال ذکر الٰہی ہے اور میرا کنبہ میرے اہل وعیال خدا کی مخلوق ہے۔

فرمایا: ”ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت اور خدا تعالیٰ کی عظمت کو مدِ نظر رکھنا اور پانچوں وقت کی نمازوں کو ادا کرنا ہیں۔ نماز قبولیت دعا کی کنجی ہے۔“ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 303)

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”تمہاری فلاح اور ترقی خدا کے ساتھ تعلق میں ہے اور اس کا بہترین ذریعہ وقت پر نمازوں کی ادائیگی اور باجماعت نمازوں کی ادائیگی ہے۔ اگر آپ میں سے ہر ایک نیکی کو قائم کرنے والا اور برائی کو ردّ کرنے والا اور نمازوں کو قائم کرنے والا بن جائے تو سمجھ لیں کہ آپ کامیاب ہو گئے۔“ (الفضل 30/ اگست 2003ء)

اللہ تعالیٰ ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سید رسول نیاز

القرآن الکریم

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَکِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ
الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ ۗ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا
بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

(سورۃ الجمعۃ: آیات 2 تا 3)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ اُن پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔ اور انہی میں سے دوسروں کی طرف بھی (اسے مبعوث کیا ہے) جو ابھی اُن سے نہیں ملے۔ وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَیُوْشِکَنَّ اَنْ یَّنْزِلَ فِیْکُمُ ابْنُ مَرْیَمَ حَکَمًا عَدْلًا فَیَکْسِرُ الصَّلِیْبَ وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ وَیَضَعُ الْحَرْبَ وَیُفِیْضُ الْمَالَ حَتّٰی لَا یَقْبَلَهٗ اَحَدٌ حَتّٰی تَکُوْنَ السَّجْدَةُ خَیْرًا مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا۔

(بخاری۔ کتاب الانبیاء باب نزول عیسیٰ ابن مریم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے عنقریب تم میں ابن مریم نازل ہوگا جو صحیح فیصلہ کرنے والا، عدل سے کام لینے والا ہوگا۔ وہ صلیب کو توڑیگا، خنزیر کو قتل کریگا۔ لڑائی کو ختم کریگا۔ وہ اس قدر مال لٹائیگا، کہ کوئی اُس کو قبول نہ کرے گا۔ ایسے وقت میں ایک سجدہ دنیا ومافیھا سے بہتر ہوگا۔ یعنی مادیت کے فروغ کا زمانہ ہوگا۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نافع الناس یقیناً بچالئے جائیں گے

’’میں پھر کہتا ہوں کہ جو لوگ نافع الناس ہیں اور ایمان اور صدق و وفا میں کامل ہیں۔ وہ یقیناً بچالئے جائیں گے پس تم اپنے اندر یہ خوبیاں پیدا کرو۔‘‘ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 184)

’’قرآن شریف نے جس قدر والدین اور اولاد اور دیگر اقرباء اور مساکین کے حقوق بیان کئے ہیں۔ میں نہیں خیال کرتا کہ وہ حقوق کسی اور کتاب میں لکھے گئے ہوں۔‘‘ (چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد نمبر 23 صفحہ 208)

’’حدیث میں بھی ذکر آتا ہے کہ ایک صحابی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا کہ ایام جاہلیت میں میں نے بہت خرچ کیا تھا، کیا اس کا ثواب بھی مجھ کو ہوگا؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جواب دیا کہ یہ اسی صدقہ وخیرات کا ثمرہ ہے کہ تو مسلمان ہو گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کسی کے ادنیٰ فعلِ اخلاص کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ مخلوق کی ہمدردی اور خبرگیری حقوق اللہ کی حفاظت کا باعث ہوتی ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ نمبر 216)

’’میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جاوے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔ اپنے تو درکنار میں تو کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی ایسے اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔ ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا، ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا وہ ذرا آگے تھا اور میں راستہ میں ایک بڑھیا 70 یا 75 برس کی ضعیفہ ملی اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا مگر اس نے اسے جھڑکیاں دے کر اسے ہٹا دیا میرے دل پر چوٹ سی لگی اس نے وہ خط مجھے دے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا، اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر اسے سخت شرمندہ ہونا پڑا کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔‘‘ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 83,82)

’’اس کے بندوں پر رحم کرو ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو، کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کیے جاؤ...... بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔‘‘ (کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 11، 12)

گزارشات
ازصدرمجلس

حضرت مسیح موعودؑ اور بنی نوع انسان کی ہمدردی

حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام نے اس امر پر زور دیا کہ اب وقت قلم کی ضرورت کی ہے تلوار کی نہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ اپنی تحریری صلاحیتوں کو سائنس کے میدان میں استعمال کریں اور اسلام کے روحانی معجزات دکھائے جائیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اردو، عربی اور فارسی میں 91 کتابیں شائع فرمائیں۔ آپؑ نے الحکم اور **ریویو آف ریلیجنز** کی بنیاد ڈالی۔ آپ کی معرکۃ الآراء تصنیف براہین احمدیہ ہے۔ ان کتب کی بنیاد کلام الٰہی یعنی قرآن کریم ہے اور یہ کتب صداقتِ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر مشتمل ہیں۔ 1882ء میں اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مشن کی تکمیل کے لئے چنتے ہوئے فرماتا ہے۔

يَا أَحْمَدُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ۔ قُلْ إِنِّيْ أُمِرْتُ وَ أَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْٓ إِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

(روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 353-351)

23 مارچ 1889ء کو دارالبیعت لدھیانہ میں چالیس مخلصین کی بیعت لے کر آپؑ نے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ آپؑ فرماتے ہیں:

''وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقعہ ہوگئی ہے اُس کو دُور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں۔''

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 180)

خدا کو پہچاننے اور واحد ولاشریک خدا کی عبادت کرنے کی طرف نہایت دردمندانہ طریق پر لوگوں کو توجہ دلاتے ہوئے آپؑ نے فرمایا:

''یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دَف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سُن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سُننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔''

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 22)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

''پس مخلوق کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے کہ اگر انسان اسے چھوڑ دے اور اس سے دور ہوتا جاوے تو رفتہ رفتہ پھر وہ درندہ ہو جاتا ہے۔ انسان کی انسانیت کا یہی تقاضا ہے اور وہ اسی وقت تک انسان ہے جب تک اپنے دوسرے بھائی کے ساتھ مروت، سلوک اور احسان سے کام لیتا ہے اور اس میں کسی قسم کی تفریق نہیں جیسا کہ سعدی نے کہا ہے۔ ع

بنی آدم اعضائے یک دیگر اند۔ مَیں ...... یہ نہیں کہنا چاہتا کہ تم اپنی ہمدردی کو صرف مسلمانوں سے ہی مخصوص کرو۔ نہیں۔ میں کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق سے ہمدردی کرو خواہ کوئی ہو ہندو ہو یا مسلمان۔ میں کبھی ایسے لوگوں کی باتیں پسند نہیں کرتا جو ہمدردی کو صرف اپنی ہی قوم سے مخصوص کرنا چاہتے ہیں۔'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 216، 217)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''ایک احمدی کو کیونکہ عمومی طور پر انسانیت سے ہمدردی بھی ہے اور پھر مسلمانوں سے تو خصوصی طور سے ہمدردی ہونی چاہئے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہیں۔ ہم پر فرض بنتا ہے کہ ان کو ان اندھیروں سے نکالیں، ان تک اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچائیں کہ مسیح اور مہدی کی جماعت میں شامل ہو جاؤ تو فلاح پاؤ گے۔ اسی طرح عیسائیوں اور دوسرے مذاہب والوں کو بھی اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ ایک درد کے ساتھ ان کے لئے دعائیں کریں۔ ان کو اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بنائیں۔'' (خطبہ جمعہ 4 رجون 2004ء)

پیارے اراکین انصاراللہ بھارت! ہمیں چاہئے کہ اِن ہدایات پر خود عمل کرتے ہوئے اپنی نسلوں کو احمدیت، خلافت سے جوڑیں اور اسلام احمدیت کی حقیقی تعلیم کو اپنے ماحول میں پہنچانے کی مساعی تیز تر کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

سیّدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خلاصہ خطبہ جمعہ 6/جنوری 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے وقف جدید کے چھیاسٹھویں (66) سال کے آغاز کا پُرشوکت اعلان

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اورسورت آل عمران کی آیت 93 کی تلاوت وترجمہ کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس آیت کے حوالے سے فرمایا: حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس آیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز نہیں پا سکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کو اس حد تک اہمیت دی ہے کہ حقیقی نیکی جس سے خدا تعالیٰ راضی ہوتا ہے بشرطیکہ وہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کی جائے اس وقت نیکی شمار ہو گی جب اپنی محبوب چیز خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہمدردی خلق میں خرچ کی جائے اور پھر یہ چیز نجات کا ذریعہ بنتی ہے۔

حضرت ابوبکرؓ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ اپنے گھر کا کُل اثاثہ لے کر حاضر ہو گئے۔ حضرت مسیح موعودؑ کے زمانے میں بھی آپؑ کے مشن کو پورا کرنے کے لیے اشاعت لٹریچر اور اشاعت اسلام کے لیے اعلیٰ ترین مثال حضرت حکیم مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّلؓ نے قائم فرمائی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعودؑ کے بہت سے صحابہؓ تھے جنہوں نے ایسی ایسی قربانیاں دیں کہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ ان کی قربانیاں دیکھ کر مجھے حیرت ہوتی ہے۔ قربانیوں کی یہ جاگ افراد جماعت کو ایسی لگی کہ حضرت مسیح موعودؑ کے بعد جاری نظام خلافت میں بھی اللہ تعالیٰ ہر دَور میں قربانی کرنے والے عطا کرتا چلا جا رہا ہے۔ ایسی مثالیں ہیں کہ قربانی کرنے والے نہ صرف دنیاوی فائدہ اُٹھا رہے ہیں بلکہ اُن کے ایمان میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے دنیا بھر کے مختلف ممالک سے احباب جماعت کی مالی قربانی کے ایمان افروز واقعات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ لائبیریا کے ایک معلم صاحب لکھتے ہیں کہ وقف جدید کی وصولی کے لیے نومبائعین کی ایک جماعت میں ایک خادم کے گھر گیا تو اُن کی والدہ نے گھر میں پیسے نہ ہونے پر معذرت کی۔ ہم واپس آ گئے۔ تھوڑی دیر بعد وہ خادم دوڑتا ہوا آیا اور اپنی سکول کی فِیس کے دو سو پچاس لائبیرین ڈالر چندے میں دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا گھر اس تحریک سے محروم نہ رہے۔ کچھ عرصے بعد اُس خادم نے بتایا کہ میرے ایک رشتہ دار نے میری سکول کی ضروریات کے لیے 2500 ڈالر کی رقم مجھے بھیجی ہے جس سے میں نے سکول کی فیس بھی ادا کی اور دیگر ضروریات بھی پوری کیں۔ اللہ تعالیٰ نے میری قربانی سے دس گنا بڑھ کر مجھے نوازا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ دلوں میں ایمان ویقین پیدا کرتا ہے۔

انڈیا سے انسپکٹر صاحب وقف جدید کہتے ہیں جماعت میلا پالائم تامل ناڈو میں ایک مخلص احمدی جنہوں نے 2014ء میں بیعت کی تھی کہتے ہیں کہ جب میں نے بیعت کی تھی اُس وقت میں نے اپنا وقف جدید کا وعدہ چار ہزار روپے لکھوا کر ادائیگی کی تھی کیونکہ اتنی ہی گنجائش تھی میرے پاس اور ہر سال میں پھر اس کے بعد حسب توفیق بڑھاتا بھی چلا گیا اور اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے کاروبار میں بھی نمایاں ترقی دیتا چلا

گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد باقی گھر کے افراد نے بھی بیعت کر لی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج میرا وقف جدید کا چندہ پانچ لاکھ روپے ہو گیا ہے اور لاک ڈاؤن کے باوجود میرے چندوں کی برکت کی وجہ سے کاروبار میں مجھے کوئی نقصان نہیں ہوا بلکہ مزید بڑھتا چلا گیا اور اب کاروبار انڈیا سے نکل کے تھائی لینڈ میں بھی پھیلا دیا ہے۔ یہ ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل۔ جوئے کی قسم کا کاروبار نہیں ہے۔ روپیہ لگایا محنت کی کاروبار کیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا تو اللہ تعالیٰ نے کئی گنا اضافہ بھی فرما دیا۔

پھر ایک اور مثال ہے انڈیا کی۔ مالا پورم کیرالہ کے ایک مخلص احمدی بزنس مین رحمان صاحب کا فون آیا کہ میں نے اپنی کمپنی میں ایک نیا حصہ بنایا ہے وہاں دعا کروانی ہے اور جب ہم وہاں گئے تو بغیر پوچھے دس لاکھ روپے کا چیک پیش کیا۔ کہتے ہیں یہ رقم میں نے اپنی ایک پراپرٹی کی رجسٹری کے لئے رکھی ہوئی تھی مگر آپ کے آنے کی وجہ سے وقف جدید میں ادائیگی کر دی ہے اور رجسٹری کی تاریخ آگے کروا لی۔ چند دن کے بعد موصوف کہتے ہیں کہ ایک بڑی رقم ان کو بغیر کسی خاص کوشش کے مل گئی جو موصوف کی ضروریات سے بھی کہیں زیادہ تھی۔

حضور انور نے 2023ء میں وقف جدید کے 66ویں سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ چندہ وقف جدید میں گذشتہ سال احباب جماعت نے ایک کروڑ بائیس لاکھ پندرہ ہزار پاؤنڈ کی قربانی پیش کی ہے جو کہ دنیا کے معاشی حالات بہتر نہ ہونے کے باوجود گذشتہ سال سے نو لاکھ اٹھائیس ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔ الحمدللہ۔

پہلی دس جماعتوں کی پوزیشن کچھ اس طرح ہے: برطانیہ، کینیڈا، جرمنی، امریکہ، بھارت، آسٹریلیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت اور بیلجیم۔ حضور انور نے فرمایا کہ امسال شاملین کی مجموعی تعداد پندرہ لاکھ چھ ہزار ہو گئی ہے۔

بھارت کے پہلے دس صوبہ جات کیرالہ، تامل ناڈو، کرناٹکا، جموں کشمیر، تلنگانہ، اڑیشہ، پنجاب، ویسٹ بنگال، مہاراشٹرا، دہلی۔ پہلی دس جماعتیں کوئمبٹور، حیدر آباد، قادیان، کرولائی، پتھہ پیریم، بنگلور، میلا پالائم، کلکتہ، کالیکٹ اور کیرنگ ہیں۔ حضور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سب شاملین کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 13 / جنوری 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یو کے

بدری صحابہؓ کا تذکرہ اور برکینا فاسو کے شہداء اور احباب کیلئے دعا کی تحریک

حضور انور ایدہ اللہ نے تشہد، تعوذ نیز سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد بعض بدری صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ذکر میں سے کچھ باقی رہ جانے والے حصہ کے تسلسل میں آٹھ اصحابؓ کا مزید تذکرہ خیر فرمایا۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن جحش: آپؓ کا تعلق قبیلہ بنو اسد سے تھا۔ آپؓ دراز قد تھے اور نہ ہی پست قد نیز سر کے بال نہایت گھنے تھے۔ ایک مہم کے موقع پر آپؓ کو امیر مقرر کرتے ہوئے آنحضرتؐ نے جو ارشاد فرمایا وہ آپؓ کی سخت جانی، مستقل مزاجی اور بے خوفی کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کہتے ہیں: آنحضرتؐ نے فرمایا! مَیں تم پر ایک ایسے آدمی کو امیر مقرر کر کے بھیجوں گا جو اگرچہ تم سے زیادہ بہتر نہیں ہو گا لیکن بھوک اور پیاس کی برداشت میں تم سے زیادہ مضبوط ہو گا، اِس سریّہ سے حاصل ہونے والا مال غنیمت پہلا مال غنیمت ہے جس کو مسلمانوں نے حاصل کیا، آپؓ نے اِس مال غنیمت کو پانچ حصوں میں منقسم کر کے بقیہ چار حصوں کو تقسیم کر دیا اور ایک کو بیت المال کے لئے رکھ لیا، یہ پہلا خُمس تھا جو اسلام میں اُس دن مقرر ہوا۔ اسلام میں سب سے پہلے جھنڈا کی ابتداء حضرت عبد اللہؓ بن جحش نے کی نیز سب سے پہلا مال غنیمت آپؓ کا حاصل کیا ہوا تقسیم کیا گیا۔ آپؓ کی تلوار غزوۂ اُحد کے دن ٹوٹ گئی تھی، رسول اللہؐ نے اُن کو عُرجون یعنی کھجور کی ایک شاخ مرحمت فرمائی پس وہ آپؓ کے ہاتھ میں تلوار کی طرح ہو گئی، اُسی دن سے آپؓ عُرجون کے لقب سے مشہور ہوئے۔ آپؓ جب اُحد کے دن شہید ہوئے تو حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا آپؓ کے نکاح میں تھیں، بعد میں رسول اللہؐ نے اُن سے شادی کر لی، آٹھ ماہ تک آپؓ کے ہاں رہیں اور آپؐ کی وفات ہو گئی، رسول اللہؐ نے جنازہ پڑھا اور جنت البقیع میں دفن کیا۔

حضرت صالح شُقران رضی اللہ عنہ: بعض کے نزدیک آپؓ اور حضرت اُمّ ایمنؓ رسول کریمؐ کو اپنے والد کی طرف سے ورثہ میں ملے تھے، غزوۂ بدر کے بعد آپؐ نے اِن کو آزاد فرما دیا تھا۔ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد جن اشخاص کو غسل دینے کی سعادت نصیب ہوئی اُن

میں آپؓ کے علاوہ مزید آٹھ اہلِ بیعت اور بھی تھے۔

حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن دُخشم: آپؓ کا نام مالکؓ بن دُخیشن اور ابن دُخشن، والد کا نام دُخشم بن مِرضخہ جبکہ اُن کا نام دُخشم بن مالک بن دخشم بن مرضخہ بھی بیان ہوا ہے، والدہ کا نام عمیرہ بنت سعد تھا۔ آپؓ کی شادی جمیلہ بنت اُبَی بن سلول سے ہوئی جو رئیس المنافقین عبداللہ بن اُبَی بن سلول کی ہمشیرہ تھیں۔ غزوۂ اُحد کے دن حضرت خارجہؓ بن زیدؓ سے آپؓ نے کہا: کیا آپؓ کو معلوم نہیں کہ حضرت محمدؐ شہید کر دیئے گئے ہیں، اُنہوں نے کہا: اگر آپؐ کو شہید کر دیا گیا ہے تو یقیناً اللہ زندہ ہے اور وہ نہیں مرے گا، محمدؐ نے پیغام پہنچا دیا ہے، فَقَاتِلُوْا عَنْ دِیْنِكَ، اِس لئے تم بھی اپنے دین کے لئے قتال کرو! کچھ لوگوں میں سے اکثر نے بخدمت رسول اللہؐ عرض کیا کہ آپؓ منافقین کی پناہ گاہ ہیں، اِس پر آپؐ نے فرمایا! کیا وہ نماز نہیں پڑھتا؟ لوگوں نے عرض کیا: جی رسول اللہؐ لیکن وہ ایسی نماز ہے جس میں کوئی خیر نہیں۔ اِس پر آپؐ نے دو مرتبہ فرمایا! مجھے نماز پڑھنے والوں کے قتل سے منع کیا گیا ہے (حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا! یہ آجکل کے مسلمانوں کے لئے بھی سبق ہے)۔ اِن کی نسل نہیں چلی۔

حضرت عُکاشہ رضی اللہ عنہ بن مِحصن بن حُرثان: حضرت ابوبکرؓ کے دَور بارہ ہجری میں ان کی شہادت ہوئی۔ امام شعبیؒ نے آپؓ کی تعریف اِن الفاظ میں کی ہے: ایک شخص تھا جو کہ جنتی تھا مگر پھر بھی زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتا تھا اور وہ عکاشہؓ بن محصن تھے۔

حضرت خارجہ رضی اللہ عنہ بن زید رضی اللہ عنہ (کنیت ابو زید): بمطابق ایک روایت حضرت معاذؓ بن جبل، حضرت سعدؓ بن معاذ اور آپؓ نے یہود کے کچھ علماء سے تورات میں موجود چند باتوں کے متعلق پوچھا، جس کا جواب دینے سے اُنہوں نے انکار کر دیا اور سچ کو چھپایا جس پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 160 نازل فرمائی۔

حضرت زیاد رضی اللہ عنہ بن لبید (کنیت ابوعبداللہ): اِن کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو بیاضہ بن عامر سے تھا، آپؓ کی نسل مدینہ اور بغداد میں مقیم تھی۔ آپؓ شروع دَورِ حکومت حضرت معاویہؓ اکتالیس ہجری میں فوت ہوئے۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن بُکیر بن عبد یالیل: آپؓ قبیلہ بنو سعد سے ہیں۔ ابن اسحٰقؒ نے کہا ہے: ہمیں ایاس اور اُن کے بھائیوں عاقل، خالد اور عامر کے علاوہ کوئی بھی چار ایسے بھائی معلوم نہیں جو غزوۂ بدر میں شریک ہوئے ہوں، اُن چاروں بھائیوں نے اکٹھی ہجرت کی اور مدینہ میں رفاعہ بن عبدالمنذر کے ہاں قیام کیا۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر رضی اللہ عنہ (کنیت ابوالیقظان): جنگ صفین کے دن آپؓ نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: اَے لوگو! ہمارے ساتھ اِن لوگوں کی طرف چلو جو حضرت عثمانؓ بن عفّان کے قتل کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اللہ کی قسم! وہ حضرت عثمانؓ کے قتل کا مطالبہ نہیں کر رہے ہیں بلکہ اِن لوگوں نے دنیا کا مزا چکھ لیا ہے اور اِس سے یہ محبت رکھتے اور اسی کے پیچھے لگ گئے ہیں۔ اِن لوگوں نے اپنے متبعین کو یہ کہہ کر کے دھوکہ دیا کہ ہمارے امام مظلوم قتل کر دیئے گئے ہیں تا کہ یہ جابر بادشاہ بن جائیں۔ جنگ صفین میں داد شجاعت رقم فرماتے ہوئے جب آپؓ شہید کئے گئے تو حضرت علیؓ نے فرمایا! مسلمانوں میں سے جو شخص حضرت عمار بن یاسر کی شہادت کو غیر معمولی تسلیم نہیں کرتا اور اُسے اِس سے رنج نہیں وہ ضرور غیر ہدایت یافتہ ہے۔ عمار پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو، رسول اللہؐ کے قدیم اصحابؓ میں سے تھے۔ پس عمار کو جنت مبارک ہو۔ عمار کا قاتل آگ میں ہے۔

ایک افسوس ناک خبر بھی ہے۔ برکینا فاسو میں ہمارے نو احمدی شہید کر دیئے گئے پرسوں، بڑا افسوس ناک واقعہ ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ! اور بڑے ظالمانہ طریقہ سے اُن کو شہید کیا گیا لیکن اُن کے ایمان کا امتحان بھی تھا اور جس پر وہ ثابت قدم رہے، یہ نہیں کہ اندھا دھند فائرنگ کر کے بلکہ ہر ایک کو بلا بلا کر شہید کیا ہے لیکن بہرحال اِس کی تفصیلات کچھ آئی ہیں کچھ آ رہی ہیں، اِس لئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تفصیلی ذکر مَیں اگلے (خطبہ) جمعہ میں اِن کا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ اِن سے رحم کا سلوک فرمائے، درجات بلند کرے اِن سب کے۔ دعاء بھی کرتے رہیں۔ دہشت گرد جو آئے تھے وہ دھمکی دے کر گئے ہیں کہ اگر دوبارہ مسجد کھولی تو ہم دوبارہ آئیں گے اور حملہ کریں گے، اللہ تعالیٰ وہاں کے احمدیوں کو اِن کے شر سے محفوظ رکھے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 20؍جنوری 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
مہدی آباد برکینا فاسو میں نو احمدیوں کی افسوسناک شہادت کے واقعہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ کی آیات 155 و 156 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت احمدیہ میں جان کی یہ قربانی حضرت مسیح موعودؑ کے دَور میں حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحبؓ کی قربانی سے شروع ہوئی۔ جان کی قربانی شروع میں افغانستان اور برصغیر کے احمدیوں کے حصے میں رہی۔ 2005ء میں افریقہ کے ملک کانگو میں ایک احمدی نے خالصتاً جماعت کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ لیکن گذشتہ دنوں برکینا فاسو میں عشق و وفا، ایمان و یقین سے پُر جو نمونہ افریقن احمدیوں نے دکھایا وہ بے مثال ہے۔ اُن کو موقع دیا گیا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کا انکار کر دو تو ہم تمہاری جان بخشی کر دیں گے۔ لیکن اُن لوگوں نے جن کا ایمان پہاڑوں سے زیادہ مضبوط نظر آتا ہے جواب دیا کہ جان تو ایک دن جانی ہی ہے۔ اس کو بچانے کے لیے ہم اپنے ایمان کا سودا نہیں کر سکتے۔ جس سچائی کو ہم نے دیکھ لیا ہے اس کو ہم نہیں چھوڑ سکتے اور یوں ایک کے بعد دوسرا اپنی جان قربان کرتا چلا گیا۔ ان کی عورتیں اور بچے یہ نظارہ دیکھ رہے تھے اور کسی نے کوئی واویلا نہیں کیا۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کے زمانے میں صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کی قربانی کے بعد دنیائے احمدیت میں قربانیوں کی ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق برکینا فاسو کا ایک شہر ڈوری ہے جہاں مہدی آباد میں نئی آبادی ہوئی تھی۔ ۱۱؍جنوری کو نو (۹) احمدی بزرگوں کو عشاء کے وقت مسجد کے صحن میں باقی نمازیوں کے سامنے اسلام اور احمدیت سے انکار نہ کرنے کے باعث ایک ایک کر کے شہید کر دیا گیا۔ آٹھ مسلح افراد مسجد میں آئے تھے۔ انہوں نے عقائد جماعت احمدیہ کے بارے میں امام الحاج ابراہیم بدگا صاحب سے کافی سوالات کیے۔ امام صاحب نے بتایا کہ ہم لوگ مسلمان ہیں اور آنحضرت ﷺ کو ماننے والے ہیں۔ ہمارا تعلق احمدیہ مسلم جماعت سے ہے۔ حضرت عیسیٰؑ وفات پا گئے ہیں اور حضرت مسیح موعودؑ امام مہدی ہیں۔

امام صاحب نے ملحقہ سلائی سینٹر میں حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء کی ایک ایک تصویر کا تعارف کروایا۔ جس کے بعد انہوں نے مسجد میں موجود تقریباً ستّر (70) نمازیوں میں سے عمر کے حساب سے بچوں نوجوانوں اور بزرگوں کے گروپ بنائے۔ دس بارہ لجنہ بھی موجود تھیں۔ بڑی عمر کے افراد کو کہا کہ وہ مسجد کے صحن میں آ جائیں۔ باقی افراد کو مسجد کے صحن میں لے آئے اور امام صاحب سے کہا کہ اگر وہ احمدیت سے انکار کر دیں تو اُن کی جان بخش دی جائے گی۔ امام صاحب نے جواب دیا کہ میرا سر قلم کر دیں مگر میں احمدیت نہیں چھوڑوں گا۔ دہشت گردوں نے زمین پر لٹا کر اُن کی گردن پر چھرا رکھا اور ذبح کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے کہا کہ مجھے کھڑا کر کے ماردیں تو انہوں نے اُن کو گولیاں مار کر شہید کر دیا۔

دہشت گرد سمجھے کہ باقی افراد ڈر کر مان جائیں گے، ایک اور بزرگ کو کہا کہ احمدیت سے انکار کرنا ہے یا مرنا ہے تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ احمدیت نہیں چھوڑ سکتا، پھر اُن کے سر پر گولیاں مار کر اُن کو بھی شہید کر دیا۔ اس طرح باقی افراد کو ایک ایک کر کے بلایا اور شہید کر دیا۔ ہر شہید کو کم و بیش تین گولیاں ماری گئیں۔ ان میں دو جڑواں بھائی بھی شامل تھے۔

حضرت مسیح موعودؑ "تذکرۃ الشہادتین" میں حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ بہت سے ان کے قائم مقام پیدا کر دے گا۔ پس ہم گواہ ہیں کہ آج افریقہ کے رہنے والوں نے اس کا نمونہ دکھا دیا اور قائمقامی کا حق ادا کر دیا۔ دہشت گردی کی یہ ساری کارروائی ڈیڑھ گھنٹے جاری رہی۔ باقی افراد جس کرب سے گزرے ہوں گے اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے سامنے ان کے پیاروں کو شہید کیا جا رہا تھا۔

(1) امام الحاج ابراہیم بدگا صاحب (2) الحسن آگمائنیل صاحب (3) حسینی آگمالی ائیل صاحب (4) حمید و آگ عبدالرحمٰن صاحب (5) صُلِحِ آگ ابراہیم صاحب (6) عثمان آگ سودے صاحب (7) آگالی آگما گوئیل صاحب (8) موسیٰ آگ ادراہی صاحب (9) آگوما آگ عبدالرحمٰن صاحب۔ پس یہ احمدیت کے چمکتے ستارے ہیں۔ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر اور حوصلہ دے اور ان کے بزرگوں نے جس مقصد کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں اس کو سمجھنے کی توفیق

پانے والے ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ شہداء کے خاندانوں کی ضرورت پورا کرنے اور ان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے خلافت رابعہ کے زمانے میں سیّدنا بلال فنڈ قائم کیا گیا تھا جس سے شہداء کے لیے خرچ کیا جاتا ہے۔ جو شہداء کے لیے دینا چاہیں وہ اس فنڈ میں ادائیگی کریں اور یہ ان شہداء پر کوئی احسان نہیں بلکہ ہمارا فرض ہے کہ ان کی ضروریات کا خیال رکھیں اور ان کو پورا کریں۔

حضور انور نے آخر میں شہداء کے نماز جنازہ غائب کے ساتھ ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ امۃ اللطیف زیروی صاحبہ آف امریکہ کے بھی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 27؍جنوری 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
اخلاص و وفا کے پیکر بعض بدری صحابہؓ کی سیرت مبارکہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: (1) پہلا ذکر حضرت ابو لبابہ بن عبد المنذرؓ کا ہے۔ علامہ ابن عبد البر اپنی تصنیف الاستیعاب میں لکھتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ قرآن مجید کی آیات وَاٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِہِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَیِّئًا۔ اور کچھ دوسرے ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے اچھے اعمال اور بداعمال مِلا جُلا دیے۔ یہ آیات ابولبابہؓ اور ان کے ساتھ سات آٹھ آدمیوں کے بارے میں ہے جو غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے۔ ان کا اچھا عمل توبہ تھا اور ان کا بُرا عمل جہاد سے پیچھے رہنا تھا۔ (2) حضرت ابوالضیاح بن ثابت بن نعمانؓ۔ ایک روایت کے مطابق ان کو غزوہ بدر میں پنڈلی میں پتھر کی نوک سے زخم لگنے کے بعد واپس لوٹنا پڑا جس پر رسول اللہ ﷺ نے اُن کا حصہ رکھا۔ (3) حضرت انسہؓ مولی رسول اللہ ﷺ۔ امام زہری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کے بعد ملنے والوں کو ملاقات کی اجازت دیا کرتے تھے اور یہ اجازت آپ ﷺ سے حضرت انسہؓ لیا کرتے تھے۔ (4) حضرت مرشد بن ابی مرشدؓ۔ عمران بن مناح کہتے ہیں کہ جب ابو مرشدؓ اور ان کے بیٹے مرشد بن ابی مرشدؓ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو اُس وقت آپ ﷺ دونوں حضرت کلثوم بن ہِدمؓ کی طرف ٹھہرے۔ حضرت ابو مرشدؓ اور ان کے بیٹے حضرت مرشدؓ دونوں کو غزوہ بدر میں شریک ہونے کی توفیق ملی۔ (5) حضرت ابو مرشدؓ کناز بن الحصین الغنوی کا۔ ربیع الاوّل ۲؍ہجری کو آنحضرت ﷺ نے تیس شُتر سوار مہاجرین کا ایک دستہ اپنے چچا حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کی قیادت میں مدینہ سے مشرق کی جانب سیف البحر کی طرف روانہ فرمایا۔ یہ مہم سریہ حمزہ بن عبدالمطلب کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت ابو مرشدؓ بھی اس سریہ میں شامل تھے۔ روایات میں مشہور ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سب سے پہلا جھنڈا حضرت حمزہؓ کو باندھا تھا اور اس سریہ میں حضرت حمزہؓ کا جھنڈا حضرت ابو مرشدؓ اُٹھائے ہوئے تھے۔ (6) حضرت سلیط بن قیس بن عمروؓ۔ فتح مکہ کے موقع پر اور غزوہ حنین کے موقع پر انصار کے قبیلہ بنو مازن کا جھنڈا حضرت سلیط بن قیسؓ کے پاس تھا۔ جنگ جسر کے شہداء میں حضرت سلیط بن قیسؓ بھی شامل تھے۔ (7) حضرت مجذر بن زیادؓ (8) حضرت رفاع بن رافع بن مالک بن عجلانؓ۔ حضرت رفاعہؓ بیت اللہ کے طواف کے لیے چلے گئے اور دعا کی جس کے بعد انہوں نے کلمہ پڑھ لیا اور اسلام قبول کر لیا۔ (9) حضرت اسید بن مالک بن ربیعہؓ۔ (10) حضرت عبداللہ بن عبدالاسدؓ۔ آنحضرت ﷺ نے آپؓ کو ایک پرچم دے کر بنو اسد کی سرکوبی کے لیے ڈیڑھ سو مہاجرین اور انصار کی سرکردگی میں بھیجا۔ آپؓ غزوہ اُحد اور بدر میں شریک ہوئے۔ آپؓ غزوہ اُحد میں بازو پر ایک زخم لگنے کی وجہ سے ۳؍جمادی الآخر ۴؍ہجری کو وفات پاگئے۔ (11) پھر ذکر ہے حضرت خلاد بن رافع الزرقیؓ کا۔ جس شخص کو دو تین مرتبہ نماز دوبارہ پڑھنے کا ارشاد فرمایا تھا اور پھر اُس کے کہنے پر اُسے نماز کا طریق سکھایا تھا وہ حضرت خلاد بن رافعؓ ہی تھے۔ (12) پھر حضرت عباد بن بشرؓ کا ذکر ہے۔ غزوہ خندق کے موقع پر انہیں بھرپور خدمت کی توفیق ملی۔ (13) حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ۔ ان کی وفات 65؍سال کی عمر میں تیس ہجری میں مدینہ میں ہوئی اور حضرت عثمانؓ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ وہ ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا کیونکہ وہ غزوہ بدر اور صلح حدیبیہ میں شامل ہوا تھا۔

حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ مزید کچھ بدری صحابہ کے ذکر ہیں جو انشاء اللہ بعد میں بیان کردوں گا۔

ظفر احمد گلبرگی
مربی سلسلہ،
رکن انصاراللہ قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تربیت اولاد

(1) هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (آل عمران:39) ترجمہ: اس موقع پر زکریا نے اپنے ربّ سے دعا کی اے میرے ربّ! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریّت عطا کر۔ یقیناً تُو بہت دعا سننے والا ہے۔

(2) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا (سورۃ التحریم آیت:7) ترجمہ ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ۔''

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

مِری اولاد جو تِری عطا ہے
ہر اِک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے

(درِّثمین اردو)

اولاد کی خواہش کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے ابتدائے آفرینش سے انبیاء کرام کے ذریعہ بنی نوع کی ہدایت کے سامان کرتا رہا۔ قرآن شریف کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت محمد ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی غرض کیلئے مبعوث ہوئے ہیں۔ تربیت اولاد ایک اہم اور نہایت ضروری امر ہے۔ یعنی اولاد کا صالح ہونا ایک نعمت ہے ورنہ یہ ایک فتنہ اور وبال بن جاتی ہے۔ دین وشریعت میں اولاد کی تربیت ایک فریضہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ جس طرح والدین کے اولاد پر حقوق ہیں اسی طرح اولاد کے والدین پر حقوق ہیں اور جیسے اللہ تعالیٰ نے ہمیں والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم دیا ہے ایسے ہی اس نے ہمیں اولاد کے ساتھ احسان کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ ان کے ساتھ احسان اور ان کی بہترین تربیت کرنا دراصل امانت صحیح طریقے سے ادا کرنا ہے اور انکو آزاد چھوڑنا اور ان کے حقوق میں کوتاہی کرنا خیانت ہے۔ کتاب اللہ اور سنت نبوی ﷺ کے احکام میں اس بات کا واضح حکم ہے کہ اولاد کے ساتھ احسان کیا جائے۔ ان کی امانت کو ادا کیا جائے، ان کو آزاد چھوڑنے اور ان کے حقوق میں سستی سے بچا جائے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت اولاد بھی ہے۔ اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اگر اولاد کی صحیح تربیت کی جائے تو وہ آنکھوں کا نور اور دل کا سرور ہوتی ہے۔ لیکن اگر اولاد بگڑ جائے اور اس کی صحیح تربیت نہ کی جائے تو وہی اولاد آزمائش بن جاتی ہے۔ اپنی اولاد کی تربیت کے معاملہ میں سرد مہری کا مظاہرہ کرنے والوں کو قیامت کے روز جواب دینا ہوگا۔ اس سے اہل ایمان کو محفوظ رکھنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے پہلے سے آگاہ کر دیا ہے۔ تاکہ وہ اپنی فکر کے ساتھ ساتھ اپنے اہل عیال اور اپنی آل اولاد کو عذاب الٰہی میں گرفتار ہونے اور دوزخ کا ایندھن بننے سے بچانے کی بھی فکر کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس ضمن میں فرماتے ہیں؛

''مَیں دیکھتا ہوں کہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں وہ محض دنیا کے لئے کرتے ہیں۔ محبتِ دنیا ان سے کراتی ہے۔ خدا کے واسطے نہیں کرتے۔ اگر اولاد کی خواہش کرے تو اس نیت سے کرے۔ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (الفرقان:75) پر نظر کر کے کرے کہ کوئی ایسا بچہ پیدا ہو جائے جو اعلاء کلمۃ الاسلام کا ذریعہ ہو۔ جب ایسی پاک خواہش ہو تو اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ زکریا کی طرح اولاد دیدے۔ مگر مَیں دیکھتا ہوں کہ لوگوں کی نظر اس سے آگے نہیں جاتی کہ ہمارا باغ ہے یا اَور ملک ہے، وہ اس کا وارث ہو اور کوئی شریک اس کو نہ لے جائے۔ مگر وہ اتنا نہیں سوچتے کہ کمبخت جب تُو مر گیا تو تیرے لئے دوست دشمن اپنے بیگانے سب برابر ہیں۔ مَیں نے بہت سے لوگ ایسے دیکھے اور کہتے سنے ہیں کہ دعا کرو کہ اولاد ہو جائے جو اس جائداد کی وارث ہو۔ ایسا نہ ہو کہ مرنے کے بعد کوئی شریک لے جاوے۔ اولاد ہو جائے خواہ وہ

بدمعاش ہی ہو۔ یہ معرفت اسلام کی رہ گئی ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد3۔صفحہ 578،579)

بلعم کا ایمان کیوں ضائع ہوا؟:

پھر ایک مقام پر آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دُعا سکھلائی ہے کہ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ (الاحقاف:16) میرے بیوی بچوں کی بھی اِصلاح فرما۔ اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے۔ دیکھو پہلا فتنہ حضرت آدم پر بھی عورت ہی کی وجہ سے آیا تھا۔ حضرت موسیٰؑ کے مقابلے میں بلعم کا ایمان جو حَبط کیا گیا اصل میں اس کی وجہ بھی توریت سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ بلعم کی عورت کو اس بادشاہ نے بعض زیورات دکھا کر طمع دے دیا تھا اور پھر عورت نے بلعم کو حضرت موسیٰؑ پر بد دعا کرنے کے واسطے اُکسایا تھا۔ غرض اُن کی وجہ سے بھی اکثر انسان پر مصائب شدائد آجایا کرتے ہیں تو اُن کی اِصلاح کی طرف بھی پوری توجہ کرنی چاہیئے اور ان کے واسطے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔‘‘

(ملفوظات جلد5 صفحہ 456 تا557)

نیک اولاد کے تعلق سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

’’جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے اور باقیات صالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سیئات رکھنا جائز ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خداترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو اس کا یہ کہنا بھی نرا ایک دعویٰ ہی ہوگا جب تک کہ وہ اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے۔‘‘ (ملفوظات جلد1 صفحہ 560)

پھر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

’’غرض اولاد کے واسطے صرف یہ خواہش ہو کہ وہ دین کی خادم ہو۔ اسی طرح بیوی کرے تاکہ اس سے کثرت سے اولاد پیدا ہو اور وہ اولاد دین کی سچی خدمت گزار ہو اور نیز جذباتِ نفس سے محفوظ رہے۔ اس کے سوا جس قدر خیالات ہیں وہ خراب ہیں۔ رحم اور تقویٰ مدنظر ہو تو بعض باتیں جائز ہوجاتی ہیں۔ اس صورت میں اگر مال بھی چھوڑتا ہے اور جائداد بھی اولاد کے واسطے چھوڑتا ہے تو ثواب ملتا ہے۔ لیکن اگر صرف جانشین بنانے کا خیال ہے اور اس نیت سے سب ہمّ وغم رکھتا ہے تو پھر گناہ ہے۔‘‘ (ملفوظات۔جلد سوم۔صفحہ 599،600)

دعا مومن کا سب سے بڑا ہتھیار اور قیمتی خزانہ ہے۔ دعائیں اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کا اہم ترین ذریعہ ہیں۔ یہ وہ تیر بحدف نسخہ ہے جس کا وار خطا نہیں جاتا۔ پس جس نے دعاؤں کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیا اُس نے خیر، کامیابی اور فلاح کے رستے کو پالیا۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں اپنے مومن بندوں کو اپنی اولاد کے لئے دعا کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرماتا ہے: رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا (الفرقان:75) یعنی ’’اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔‘‘

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بچوں کی تربیت کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور دعاؤں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’ہدایت اور تربیت حقیقی خدا کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرکِ خفی ہے۔ اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہئے ...... ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آدابِ تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔ بس اس سے زیادہ نہیں۔ اور پھر اپنا پورا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جیسا کہ کسی میں سعادت کا تخم ہوگا وقت پر سرسبز ہوجائے گا۔‘‘

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 309)

بچوں کی حوصلہ افزائی:

ہر انسان میں یہ فطری جذبہ پایا جاتا ہے کہ وہ جو اچھا کام کرے اُس کی تعریف ہو اور اُس کے کام کو سراہا جائے۔ بچوں کو خاص طور پر ماں

باپ اور بڑوں کی طرف سے حوصلہ افزائی کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اُن کی چھوٹی چھوٹی خوشیوں میں شامل ہونا، اُن کی چھوٹی بڑی کامیابی پر اُن کو سراہنا اور اُن کے جذبات کی قدر کرنے سے اُن کے اندر خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور وہ نئی امنگ اور دلی جوش کے ساتھ مزید آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح ماں باپ کے مثبت طرزِ عمل سے بچوں کے اندر ایک غیرت پیدا ہوتی ہے اور وہ کوشش کرتے ہیں کہ اُن کی طرف سے کوئی بھی ایسی حرکت نہ ہو جو والدین کے لیے تکلیف کا باعث ہو۔

بچوں کو کہانیاں سنانا اور سننا:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بچوں کو اُن کی عمر کے مطابق سبق آموز کہانیاں سنایا کرتے تھے۔ اسی طرح جب بچے آپؑ سے کوئی کہانی سنتے تو وہ بھی اپنی سمجھ کے مطابق آپ کو کہانیاں سنانا شروع کر دیتے تھے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام بچوں کی دلداری اور تربیت کی خاطر اُن کی بے ربط کہانیاں بھی بڑی دلچسپی سے سنا کرتے تھے۔ حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

’’بارہا میں نے دیکھا ہے کہ اپنے اور دوسرے بچے آپ کی چارپائی پر بیٹھے ہیں اور آپ کو مضطر کر کے پائنتی پر بٹھا دیا ہے۔ اور اپنے بچپنے کی بولی میں مینڈک اور کوّے چڑیا کی کہانی سنا رہے ہیں اور گھنٹوں سنائے جا رہے ہیں اور حضرت ہیں کہ بڑے مزے سے سنے جا رہے ہیں۔ گویا کوئی مثنوی مُلّائے روم سنا رہا ہے۔‘‘

(حیات احمد جلد اوّل حصہ دوم صفحہ 244)

اس سے صاف طور پر ثابت ہوتا ہے کہ چھوٹے بچوں کو اگر سبق آموز کہانیاں سنائی جائیں تو وہ اس میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اور وہ بات اُن کے ذہن نشین ہو جاتی ہے۔

اسی طرح اُن کہانیوں کو سن کر اُن کے اندر وہ پاک تبدیلی پیدا ہو جو اچھی زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے۔ ایک مرتبہ آپؑ نے بچوں کو جو کہانی سنائی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ کرنے اور سچا تقویٰ اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ اُس انسان کا متکفل ہو جاتا ہے اور اُسے ایسی راہوں سے نوازتا ہے جن کے بارے میں وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔ چنانچہ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:

’ایک بزرگ کہیں سفر پر جا رہے تھے اور جنگل میں ان کا گزر ہوا جہاں ایک چور رہتا تھا اور جو ہر آنے جانے والے مسافر کو لوٹ لیا کرتا تھا۔ اپنی عادت کے موافق اس بزرگ کو بھی لوٹنے لگا۔ بزرگ موصوف نے فرمایا: وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ (الذٰریٰت: 23) تمہارا رزق آسمان پر موجود ہے تم خدا پر بھروسہ کرو۔ اور تقویٰ اختیار کرو اور چوری چھوڑ دو۔ خدا تعالیٰ خود تمہاری ضرورتوں کو پورا کر دے گا۔ چور کے دل پر اثر ہوا۔ اس نے بزرگ موصوف کو چھوڑ دیا اور ان کی بات پر عمل کیا یہاں تک کہ اسے سونے چاندی کے برتنوں میں عمدہ عمدہ کھانے ملنے لگے۔ وہ کھانے کھا کر برتنوں کو جھونپڑی کے باہر پھینک دیتا۔ اتفاقاً وہی بزرگ کبھی ادھر سے گزرے تو اس چور نے جواب بڑا نیک بخت اور متقی ہو گیا تھا۔ اس بزرگ سے ساری کیفیت بیان کی۔ اور کہا کہ مجھے اور آیت بتلاؤ۔ تو بزرگ موصوف نے فرمایا کہ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ یہ پاک الفاظ سن کر اس پر ایسا اثر ہوا کہ خدا تعالیٰ کی عظمت اس کے دل پر بیٹھ گئی پھر تڑپ اٹھا اور اسی میں جان دے دی۔‘‘

(حیات احمد جلد اوّل حصہ دوم صفحہ 243)

آخر پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی اولاد کے مطابق دلی تڑپ پیش ہے۔

یہ ہو مَیں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

(درّثمین اردو)

پس بچوں کی اچھی تربیت کرنا اولاد کا بنیادی حق ہے جس پر والدین کو خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اُن کے دل میں نیکی اور تقویٰ کا بیج بو کر اُس کی آبیاری کرتے رہنا چاہئے تاکہ گھروں میں اللہ اور اُس کے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام کی کھیتیاں لہلہائیں اور ہمارے بچے بڑے ہو کر جماعت اور معاشرے کا مفید وجود ثابت ہوں۔ آمین

☆......☆......☆

نظارت نشرو اشاعت قادیان سے شائع ہونے والی چند تازہ کتب کی تفصیل

حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانیؑ اپنی تحریروں کی رو سے: کل صفحات:1416

حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے اپنے آفاقی مشن اور دعاوی کی تشہیر وتبلیغ کے مفوضہ فرض کو ادا کرنے کیلئے جہاں سینکڑوں اشتہار شائع فرمائے اور ہزاروں خطوط بھیجے وہاں 80 سے زائد مستقل تصانیف بھی شائع کیں۔

بہت سے لوگ کہا کرتے ہیں کہ ہمارے پاس اتنا وقت نہیں کہ یہ کتب پڑھ سکیں اسی قسم کے لوگوں کے لئے حضرت سید میر داؤد احمد صاحب نے دوجلدوں میں یہ تالیف مرتب کی ہے تا کہ وہ لوگ تھوڑے وقت میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ہی کی زبانی معلوم کر سکیں کہ آپ کے ذاتی سوانح کیا ہیں؟ آپ کا دعویٰ کیا ہے؟ آپ کے دعویٰ کے دلائل و براہین کیا ہیں؟ آپ اپنا مقام کیا بتاتے ہیں؟ آپ کی تعلیم کیا ہے؟ آپ نے اپنے ماننے والوں کو کیا نصائح فرمائیں؟ آپ کے مخالفین کا سلوک کیا تھا اور آپ کی طرف سے کیا ردعمل ظاہر ہوا؟ اور آپ نے اپنے سلسلہ کے انجام اور مستقبل کے بارے میں کیا پیش گوئیاں کیں؟

اس قابل قدر تالیف میں صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات ہی ہیں اپنی طرف سے کوئی مضمون نویسی یا حاشیہ آرائی نہیں کی گئی اور ہر اقتباس کے نیچے آپ کی اصل کتاب کا حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔اَب ایک کتاب کی صورت میں دونوں جلد نظارت نشرواشاعت قادیان کی طرف شائع کی گئیں۔

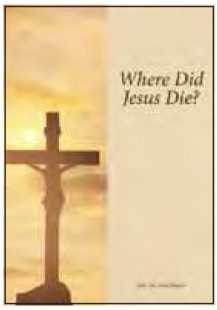

Where did Jesus Die?

یہ کتاب حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سابق امام مسجد فضل لندن (1936 تا 1946) نے انگریزی میں تحریر فرمائی ہے۔

اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ صلیب پر وفات نہیں پائے۔اس سلسلہ میں جدید طبی تحقیقات پیش کی گئی ہیں۔آپؑ ہندوستان کی طرف ہجرت کر کے تشریف لائے۔ اور یہیں زندگی گزاری ہے۔اپنی بعثت کے مقصد کو پورا کرتے ہوئے بنی اسرائیل کے گمشدہ قبیلوں کی تربیت کا عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا۔مثیل مسیح کی صورت میں ہندوستان میں مبعوث ہونے والے امام الزماں کی پیشگوئیوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔کل صفحات:250

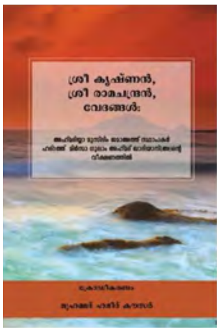

”شری کرشن جی مہاراج۔شری رام چندر جی مہاراج۔اور وید کے متعلق حضرت بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے ارشادات“ کتاب کا یہ ملیالم ترجمہ ہے۔ جو کہ نظارت نشرواشاعت قادیان سے شائع ہوا ہے۔کل صفحات:24

128واں جلسہ سالانہ قادیان۔2023ء

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 128ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مورخہ 29،30اور 31 ردسمبر 2023ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور اس کے بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

عائلی مسائل اور اُن کا حل: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پُرحکمت ارشادات پر مبنی اِس کتاب میں عائلی زندگی کے حوالے سے درپیش مشکلات کا اِسلامی تعلیمات کی روشنی میں حل پیش کیا گیا ہے۔ یہ فرمودات نہ صرف میاں بیوی کی خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے بلکہ اُن کی آئندہ نسلوں کی بہترین تربیت کیلئے بھی مشعلِ راہ ہیں۔ بنگلہ ترجمہ: کل صفحات: 180

اسلام کا خلیفہ:
یہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب ہے۔ جو کہ 6 جون 2015ء کو جلسہ سالانہ جرمنی کے دوسرے روز فرمایا ہے۔
بنگلہ ترجمہ: کل صفحات: 16

امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ:
حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا یہ لیکچر نظارت نشر و اشاعت قادیان کا شائع کردہ ہے، جو حضور نے اپنے دورہ یورپ کے دوران 28 جولائی 1967ء کو لندن شہر میں وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال میں حاضرین کے سامنے ارشاد فرمایا تھا۔ اس روح پرور اور عظیم الشان خطاب میں آپ نے دنیا کو تاریخ انسانی کے تکلیف دہ المیوں کا حوالہ دیتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیش گوئیوں کے مطابق عالمگیر تباہیوں اور جنگوں سے متنبہ فرمایا اور اسلام احمدیت کے عالمگیر اور لازوال غلبہ کی بشارت دی۔ اس لیکچر میں آپ نے شدید انذار کے ساتھ ساتھ یہ بشارت بھی دی کہ اگر انسان توبہ و استغفار کرے اور اپنے مالک کی طرف رجوع کرتے ہوئے اس کے احکامات کو مانے تو وہ عذابوں اور تباہیوں سے بچ سکتا ہے۔ بنگلہ ترجمہ: کل صفحات: 20

100 سال قبل مارچ 1923ء

۞ فتنہ ارتداد کے خلاف جماعتِ احمدیہ کا اعلان:

7 مارچ 1923ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعلان فرمایا کہ جماعتِ احمدیہ فتنہ ارتداد کے خلاف جہاد کا علَم بلند کرنے کی غرض سے ہر قربانی کیلئے تیار ہو جائے۔ اس کے بعد 9 مارچ 1923ء کو خطبہ جمعہ میں تحریک فرمائی کہ فتنہ ارتداد کے مٹانے کیلئے فی الحال ڈیڑھ سو احمدی سرفروشوں کی ضرورت ہے۔ آپؓ نے مسلمانوں کو بھی متحد ہونے کی دعوت دی۔ ڈیڑھ ہزار احمدیوں نے اپنی آنریری خدمات حضور کی خدمت میں پیش کردیں۔ پچاس ہزار چندہ کا مطالبہ تھا جو کہ بہت جلد جمع ہو گیا۔

حضورؓ کی ہدایت پر ''انسداد ارتداد ملکانہ'' کے نام سے ایک نیا دفتر کھولا گیا اور اس کے افسر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور نائب حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت عبداللہ خان صاحب تجویز ہوئے۔ اس مرکزی ادارہ کے قیام کے ساتھ آپؓ نے حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کو امیر المجاہدین مقرر فرمایا۔ اور ان کی سرکردگی میں 12 مارچ 1923ء کو مجاہدین کا پہلا وفد روانہ فرمایا۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 330 تا 351)

۞ حیدرآباد دکن میں مولوی ثناء اللہ صاحب کے لیکچر کے نتائج:

انجمن احمدیہ حیدرآباد دکن نے اپنے ایک اشتہار میں اعلان شائع کیا ہے کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کے لیکچروں کے نتیجہ میں باوجود اُن کی کوششوں کے کوئی احمدی تو آپ کے ساتھ نہ ہوا۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ اِس وقت تک پچاس آدمی سے زیادہ حضرت مولانا میر محمد سعید صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کے ہاتھ پر سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے درخواست دے چکے ہیں۔ جن کو مولانا نے فرمایا ہے ابھی اور تحقیقات کرو۔ مگر سات آدمیوں نے بہت اصرار کر کے مولانا کو بیعت لینے پر مجبور کیا اور بیعت کی۔

(الفضل 19 مارچ 1923ء صفحہ: 2 کالم 3)

شکرِ خدا کہ ہم نے دورِ مسیحؑ پایا

(محمد ابراہیم سرور، قادیان)

شُکرِ خدا کہ ہم نے، دورِ مسیحؑ پایا
رحمت عظیم پائی، رستہ صحیح پایا
نبیوں کی ہے گواہی، آئے گا اِبنِ مریم
رحمان کا کرم ہے، رہبر مدیح پایا
اللہ کے جَری نے احیائے دیں کیا پھر
فتحِ مبین پائی، غلبہ صریح پایا
بس نام رہ گیا تھا، اسلام کا جہاں میں
اُسکے ہی دَم سے ہم نے، سب سے صبیح پایا
تھا اوّلین مقصد، بس دین کی اشاعت
ہمدردئی خلائق میں بھی، ذبیح پایا
افسُردگی، غمی سے، جس نے بچائی اُمّت
ظلمت سے بھی چھڑایا، مہدیؑ فریح پایا
ہر دین میں سے برتر، ثابت کیا اُسی نے
نُصرت خدا کی پائی، عِلمِ فصیح پایا
جتنے تھے دیں کے دُشمن، سب نے اُٹھائی ذلّت
واضح شکست پائی، سَفرِ قبیح پایا
اِس دور میں ہے ہر جا، بس تلخی اور تُرشی
حمدِ خدا کہ ہم نے، محسن ملیح پایا
سرورؔ چلو! کریں ہم، خالق کو اپنے سجدہ
شاہِ اَمن جو پایا، احمدؑ شریح پایا

اسلام کی اہمیت وعظمت (8)

(از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(مرسلہ: عبدالمومن راشد، نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت)

غیراللہ کی طرف رجوع: ’’اسلام کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی، سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں۔ جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سے کلوں کو چلاتا ہے۔ پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت وسکون کو اُسی انجن کی طاقتِ عظمیٰ کے ماتحت نہ کرلیوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا قائل ہوسکتا ہے اور اپنے آپ کو اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (الانعام:80) کہتے وقت واقعی حنیف کہہ سکتا ہے؟ جیسے مُنہ سے کہتا ہے، ویسے ہی ادھر کی طرف متوجہ ہوتو لاریب وہ مسلم ہے۔ وہ مومن اور حنیف ہے لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور ادھر بھی جھکتا ہے، وہ یاد رکھے کہ بڑا ہی بدقسمت اور محروم ہے کہ اُس پر وہ وقت آجانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔‘‘ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 106۔ ایڈیشن 2003)

مسیحیت اسلام کے خلاف کیوں ہے؟: ’’اسلام جو ایک زندہ مذہب ہے، جو حیّ وقیوم خدا کی طرف سے ہے، اس کے خلاف سرتوڑ کوشش کرکے اس کو بھی مردہ ملّت بنانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ مَیں نے ان کے اعتراضوں کو ایک وقت شمار کیا تھا، ان کی تعداد تین ہزار تک پہنچ چکی ہے اور اب تو اس میں اور بھی اضافہ ہوا ہوگا۔

یاد رکھو مفتری انسان وسوسہ میں ڈالتا ہے۔ چونکہ ان میں صدق، عفت، راستبازی نہیں ہوتی، اس لیے جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ امرتسری افغانوں کا پکا یقین ہے کہ یہ لوگ تارک الصلوۃ ہیں اور شراب پیتے ہیں۔ جب دوسروں کے سامنے وہ اس قسم کے اعتراض کرتے ہیں، تو وہ سمجھتے ہیں کہ یہ بزرگ زادہ ہیں، کیا جھوٹ بولیں گے؟ اس سے وہ وسوسہ میں پڑتے ہیں اور مان لیتے ہیں کہ ہاں سچ یہی ہے۔ اسی طرح یہ لوگ ریشہ دوانیاں کرتے ہیں۔ غرض ایک تو پادری ہیں جو کھلے طور پر اسلام کے خلاف کتابیں لکھتے اور شائع کرتے ہیں۔ دوسرے انگریزی طرزِ تعلیم اور کتابوں میں بھی پوشیدہ طور پر زہریلا مادہ رکھا ہوا ہے۔ فلسفی اپنے طرز پر اور مورخ اپنے رنگ میں واقعات کو بری صورت میں پیش کرکے اسلام پر حملہ کرتے ہیں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ اس وقت دو ہی قسم کے حملے ہوتے ہیں ایک پادریوں کے اور دوسرے فلسفیوں کے۔ پس اس وقت اپنے اسلام کو ٹٹولنا چاہیے۔‘‘ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 146۔ ایڈیشن 2003)

عالم اسلام کے لئے
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جلیل القدر خدمات

ایچ شمس الدین
قائد تربیت
مجلس انصاراللہ بھارت

ارشاد ربانی ہے کہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اُسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلی غالب کردے خواہ مشرک برا منائیں۔(الصّف:10)

مخبر صادق سیدنا حضرت محمد مصطفی ﷺ نے فرمایا تھا کہ آخری زمانے میں آنے والا مسیح ومہدی یحی الدین و یقیم الشریعہ یعنی وہ دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کو قائم کرے گا۔ گویا اُس وقت دین پر مردنی چھائی ہوئی ہوگی اور شریعت متروک ہو چکی ہوگی۔ ایک اور موقع پر فرمایا کہ لو کانَ الدّینُ بالثّریّا لنالہُ رجالٌ مِن أبناءِ فارس یعنی اگر دین ثریا ستارہ پر پہنچ گیا ہوگا تو ابنائے فارس میں سے بعض رجال اس کو دوبارہ وہاں سے واپس لے آئیں گے۔ امت مرحومہ پر جب یہ پُر آشوب دور آیا کہ وہ دین کی روح سے محروم ہوگئی اور شریعت اسلامیہ کو پس پشت ڈال دیا۔ اس وقت دین اسلام کو ازسرنو زندگی بخشنے کی تڑپ میں قادیان کی گمنام بستی سے ایک فارس الاصل جواں مرد غلام احمد مصطفیٰ دربارِ رب العزت میں یوں ملتجی ہوا کہ:

دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضُعفِ دینِ مصطفیٰ
مجھ کو کر اے میرے سلطاں کامیاب و کامگار

دردمند دل سے اٹھنے والی ان پُرخلوص دعاؤں کو اللہ تعالیٰ نے پھر یوں قبولیت بخشی کہ خود اسی عاشق صادق کو ہی اس عظیم مقصد کیلئے کھڑا کر دیا۔

ابتدائی خدمات اسلام: قارئین کرام ! حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذہبی جنگ کے میدان کارزار میں قدم رکھا اور اس شان اور قوت اور فنی مہارت اور بے مثل فراست کے ساتھ اہل اسلام کی کمان سنبھالی کہ غیر بھی پکار اٹھے کہ آنحضورؐ کے دورِاوّل کے بعد تیرہ صدیوں میں کسی کو ایسی توفیق نہیں ملی۔ اور آپؑ کی پوری زندگی ہمہ تن اسلام کی مالی و جانی وقلمی ولسانی و حالی وقالی نصرت کے لئے وقف رہی۔ حضرت مسیح موعودؑ کی تمام زندگی خدمت اسلام سے ہی معنون ہے۔ دعویٰ ماموریت سے قبل بھی آپ نے دیگر مذاہب والوں پر اسلام کی برتری ثابت کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ یہاں تک کہ دلائل و براہین سے جملہ ادیان پر اسلام کا سکہ جما دیا۔

اسلام کا زندہ خدا: خدمت اسلام کے میدان میں حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا ناقابل فراموش کارنامہ زندہ خدا سے متعلق ہے۔ آپؑ کی آمد کے وقت مشرکین اور ملحدین، اسلام کے خدا سے لوگوں کو دور لے جانے میں اس قدر پیش رفت کر چکے تھے کہ مسلمان ارکان اسلام کے سب سے پہلے رکن یعنی **ایمان باللہ** سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ اس وقت حضرت اقدس مسیح موعودؑ ہی وہ واحد وجود تھے جنہوں نے ببانگ دہل یہ اعلان فرمایا: ’’وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دُور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں‘‘۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد20 صفحہ180)

نیز آپؑ نے تمام ادیان باطلہ کے مصنوعی خداؤں اور دہریت کے من گھڑت عقیدوں کا نہ صرف دلائل و براہین سے بطلان ثابت فرمایا بلکہ وجود الہام کے متعلق شک میں مبتلاء اقوام کو ذاتی تجربہ ومشاہدہ کی دعوت وچیلنج کے ذریعہ اتمام حجت بھی فرمادی۔ زندہ خدا کی زندہ تجلی کا جلوہ دکھاتے ہوئے فرمایا:

’’اسلام اس وقت موسیٰ کا طور ہے جہاں خدا بول رہا ہے۔ وہ خدا جو نبیوں کے ساتھ کلام کرتا تھا اور پھر چپ ہوگیا آج وہ ایک مسلمان کے دل میں کلام کر رہا ہے۔‘‘ (ضمیمہ انجام آتھم، صفحہ 61)

پھر یہ خوشخبری بھی دی کہ: ’’زندہ مذہب وہ ہے جس کے ذریعہ زندہ خدا ملے۔ زندہ خدا وہ ہے جو ہمیں بلا واسطہ ملہم کر سکے اور کم سے کم یہ کہ

ہم بلا واسطہ ملہم کو دیکھ سکیں۔ سو میں تمام دنیا کو خوشخبری دیتا ہوں کہ یہ زندہ خدا اسلام کا خدا ہے۔'' (مجموعہ اشتہارات، جلد 2 صفحہ 311)

سچ ہے:۔

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اُس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار
دِیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حُسن و جمالِ یار کے آثار ہی سہی

نیز اسلام کے زندہ خدا سے منکر، مخالفین کو مردانہ تحدّی کے ساتھ مقابلہ کا ولولہ انگیز چیلنج دیتے ہوئے فرمایا: ''آپ سب صاحبوں کو قسم ہے کہ ہمارے مقابلہ پر ذرا توقف نہ کریں افلاطون بن جاویں بیکن کا اوتار دھاریں ارسطو کی نظر اور فکر لاویں اپنے مصنوعی خداؤں کے آگے استمداد کے لئے ہاتھ جوڑیں پھر دیکھیں جو ہمارا خدا غالب آتا ہے یا آپ لوگوں کے آلہۂ باطلہ۔'' (روحانی خزائن جلد 1 ص 56)

یہ چیلنج آج بھی منکرین وجود باری کی نیندوں کو حرام کر رہا ہے۔ کیونکہ یہ محض نظریاتی عقیدہ نہیں تھا بلکہ آج بھی آپ کے سچے متبعین آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے غیر معمولی جرأت کے ساتھ ادیان باطلہ سے نبرد آزما ہیں۔ اس تعلق میں ایک دلچسپ واقعہ سماعت فرمایئے!

دعاؤں کے ذریعہ مریضوں کو اچھا کرنا پادریوں کی تبلیغ کا ایک اہم جزء رہا ہے۔ چنانچہ 1960ء میں چوٹی کے مسیحی منّاد بلی گراہم جو کہ امریکہ کے کئی صدور کے خاص مشیر بھی تھے اپنے تبلیغی مشن لیکر کینیا پہنچے۔ وہاں محترم مولانا مبارک احمد صاحب بطور رئیس التبلیغ تعینات تھے۔ آپ نے ایک مکتوب پادری کے نام بھجوایا کہ آج روئے زمین پر صرف اور صرف اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے۔ اس کو ثابت کرنے کیلئے آپ نے انہیں کہا کہ تیس (30) ایسے مریضوں کو جو میڈیکل رپورٹ کے مطابق لاعلاج ہوں قرعہ اندازی کے ذریعہ آپس میں مساوی طور پر بانٹ کر لیتے ہیں اور ہم اپنے اپنے مریضوں کی صحت یابی کے لئے خدا کے حضور دعا کریں گے تا کہ اس امر کا فیصلہ ہو سکے کہ کس کو خدا کی تائید و نصرت حاصل ہے اور کس پر آسمان کے دروازے بند ہیں۔ لیکن بلی گراہم نے اس مکتوب کا کوئی بھی جواب نہیں دیا۔ اس پر وہاں کے اخبارات میں اس چیلنج کا خوب چرچا ہوا۔ یہاں تک کہ کسی نے ان سے براہ راست اس تعلق سے سوال کیا اس پر اس نے کہا کہ میرا منصب صرف وعظ کرنا ہے نہ کہ مریضوں کو اچھا کرنا۔ پادری بلی گراہم کے اس کھلم کھلا فرار نے افریقہ کے عیسائی حلقوں میں تہلکہ مچا دیا۔ ؎

نشاں ساتھ ہیں اتنے کہ کچھ شمار نہیں
ہمارے دین کا قصوں پہ ہی مدار نہیں

حضرت مسیح موعودؑ نے رائج الوقت جملہ مشرکانہ عقیدوں کا قلع وقمع کرتے ہوئے فرمایا: ؎

نازمت کر اپنے ایماں پر کہ یہ ایمان نہیں
اس کو ہیرا مت گماں کر ہے یہ سنگِ کوہسار

ملائکۃ اللہ کی حقیقت: ملائکۃ اللہ کے متعلق غیر اقوام کیا، خود مسلمان بھی بہت سی غلط فہمیوں کے شکار تھے۔ یہاں تک کہ فرشتوں کو ہندو دیوی دیوتاؤں کے بالمقابل اسلامی اصطلاح سمجھنے لگے تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اس کا بطلان ثابت کرتے ہوئے فرمایا کہ فرشتوں کی اصل شکل وصورت کا علم صرف خدا کو ہے البتہ قرآن شریف وحدیث سے صرف اس قدر ثابت ہوتا ہے کہ فرشتے خدا کی ایک مخفی مخلوق ہے جو نظام عالم کو چلانے کے لئے بطور اسباب کے ہیں یعنی جس طرح دنیا کے ظاہری نظام کو چلانے کے لئے خدا نے ظاہری اسباب مقرر کر رکھے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بعض مخفی اسباب بھی مقرر کئے ہیں جو فرشتوں کے نام سے موسوم ہیں اور ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اس نظام عالم کو چلا رہا ہے۔

(از آئینہ کمالاتِ اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 133 تا 135 حاشیہ)

نزول ملائکہ کے متعلق مسلمانوں کا عمومی خیال ہے کہ وہ اپنی مقررہ جگہ کو چھوڑ کر زمین پر آجاتے ہیں۔ لیکن آپ نے بدلائل ثابت فرمایا کہ فرشتے اپنی اپنی جگہ پر رہتے ہوئے اپنے اپنے دائرہ میں دنیا کی چیزوں پر مقررہ اثرات پیدا کرتے ہیں۔

(از توضیح مرام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 67)

کتب سماویہ اور قرآن کریم: ارکان اسلام کا تیسرا رکن ایمان بالکتب ہے۔ اس سلسلہ میں

حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے پرانی کتب سماوی پر ایمان لانے کے ساتھ ہی قرآن کریم کے حقائق و معارف پر بالوضاحت روشنی ڈالی ہے۔ مسلم دنیا قرآن کریم میں ناسخ و منسوخ کے عقیدے پر متفق تھی۔ جھگڑا صرف اس بات کا تھا کہ اس زمرے میں کتنی آیات آتی ہیں، 5 یا 500۔ جبکہ حضرت مسیح موعودؑ ہی وہ عاشق قرآن تھے جنہوں نے یہ اعلان فرمایا کہ: ''حق یہی ہے کہ حقیقی نسخ اور حقیقی زیادہ قرآن پر جائز نہیں کیونکہ اس سے اس کی تکذیب لازم آتی ہے۔''

(الحق مباحثہ لدھیانہ، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 93)

اسی طرح قرآن کریم کی فوقیت ثابت کرتے ہوئے فرمایا: ''ایک اور غلطی اکثر مسلمانوں کے درمیان ہے کہ وہ حدیث کو قرآن شریف پر مقدم کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ غلط بات ہے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 647)

آپؑ نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف 'منن الرحمٰن' میں تائید قرآن مجید میں یہ نظریہ پیش فرما کر علم لسانیات میں تہلکہ مچا دیا کہ: ''دنیا میں صرف قرآن شریف ایک ایسی کتاب ہے جو اس زبان میں نازل ہوا ہے جو اُمّ الالسنہ اور الہامی اور تمام بولیوں کا منبع اور سرچشمہ ہے۔''

(ضیاء الحق۔ روحانی خزائن جلد 9 ص 250)

نیز حضرت اقدسؑ نے مسلم سربراہان مملکت اور سلاطین کو ترکی یا فارسی جیسی زبانوں کی بجائے عربی کو رائج کرنے کی بھی پرزور تحریک کرتے ہوئے فرمایا: كَانَ مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ يُشَاعَ هٰذِهِ اللِّسَانِ فِي الْبِلَادِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔ فَإِنَّهٗ لِسَانُ اللهِ وَلِسَانُ رَسُوْلِهٖ وَلِسَانُ الصُّحُفِ الْمُطَهَّرَةِ۔ یعنی واجب تھا کہ اسلامی ملکوں میں عربی زبان پھیلائی جاتی کیونکہ وہ اللہ کی اور اس کے رسول کی اور پاک نوشتوں کی زبان ہے۔ (الہدیٰ۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 311)

مسلمانوں پہ تب ادبار آیا کہ جب تعلیم قرآں کو بھلایا
قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے!
بے اِس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

رسولوں پر ایمان:

حضرت مسیح موعودؑ کی ایک انمول خدمت اسلام عصمت انبیاء سے متعلق ہے۔ اس سلسلہ میں عجیب و غریب عقیدوں میں مسلمان پھنسے ہوئے تھے۔ مسلمانوں کی تفاسیر کا مطالعہ کریں تو کسی نبی پر بھی ایمان نہیں لا سکتے۔ جھوٹ، فریب، نافرمانی، زنا کے علاوہ بچگانہ کہانیاں بھی انبیاء کی طرف منسوب تھیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انبیاء علیہم السلام کی عظمت اور عصمت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:

''یہ اصول نہایت پیارا اور امن بخش اور صلح کاری کی بنیاد ڈالنے والا اور اخلاقی حالتوں کو مدد دینے والا ہے کہ ہم ان تمام نبیوں کو سچا سمجھ لیں جو دنیا میں آئے۔ خواہ ہند میں ظاہر ہوئے یا فارس میں یا چین میں یا کسی اور ملک میں اور خدا نے کروڑہا دلوں میں اُن کی عزت اور عظمت بٹھا دی اور ان کے مذہب کی جڑ قائم کر دی۔''

(تحفہ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 259)

وفات مسیح کا عقیدہ:

مسلمان بھی عیسائیوں کے عقائد کو اپنا کر اور رسول مقبول ﷺ کے بلند و برتر مرتبہ کو یکسر نظر انداز کر کے یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں آپ ﷺ کو مٹی میں سلا کر عیسیٰؑ کو عرش پر خدا کے پاس بٹھا رہے تھے۔ دوسری طرف عیسائی مشنری اس موقع کو غنیمت سمجھ کر مسلمانوں کو عیسائی بنانے میں سرگرم عمل تھے۔ اس طوفان بے تمیزی کے بالمقابل کاسر صلیب مرزا غلام احمدؑ اس ولولہ انگیز اعلان کے ساتھ کھڑا ہوا کہ: ؎

غیرت کی جا ہے عیسیٰ زندہ ہو آسماں پر
مدفون ہو زمیں میں شاہِ جہاں ہمارا

نیز آپؑ نے وفات مسیح کو عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کی قبر کی نشاندہی بھی فرما دی کہ محلہ خانیار سری نگر کشمیر میں

Sk.AbdulRahim(SUNGRA)
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

واقع یوز آسف سے موسوم قبر میں مسیح ناصری ابدی نیند سو رہے ہیں۔ اور فرمایا: تم عیسیٰ کو مرنے دو کہ اس میں اسلام کی حیات ہے۔

(ملفوظات جلد 5 ص 694)

خدمت اسلام کے اس جہاد عظیم میں آپ کا یہ حربہ نہایت کاری ثابت ہوا۔ چنانچہ اس ضمن میں ایک غیر از جماعت کا تبصرہ ملاحظہ فرمائیے:

''اسی زمانہ میں پادری لیفرائی پادریوں کی ایک بہت بڑی جماعت لے کر اور حلف اٹھا کر ولایت سے چلا کہ تھوڑے عرصہ میں تمام ہندوستان کو عیسائی بنالوں گا۔ حضرت عیسیٰؑ کے آسمان پر بجسم خاکی زندہ موجود ہونے اور دوسرے انبیاء کے زمین میں مدفون ہونے کا حملہ عوام کے لئے اس کے خیال میں کارگر ہوا۔ تب مولوی غلام احمد قادیانی کھڑے ہوگئے اور اس کی جماعت سے کہا کہ عیسیٰ جس کا تم نام لیتے ہو دوسرے انسانوں کی طرح سے فوت ہو کر دفن ہو چکے ہیں اور جس عیسیٰ کے آنے کی خبر ہے وہ مَیں ہوں پس اگر تم سعادت مند ہو تو مجھ کو قبول کر لو۔ اس ترکیب سے اس نے لیفرائے کو اس قدر تنگ کیا کہ اس کو پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا اور اس ترکیب سے اس نے ہندوستان سے لے کر ولایت تک کے پادریوں کو شکست دے دی۔''

(دیباچہ قرآن صفحہ 30۔ از حافظ نور محمد نقشبندی چشتی)

مسیحی نفس کی تجلیات کا جو جلیل القدر کارنامہ حضرت مسیح موعودؑ نے سر انجام دیا اس کے بالمقابل پادری لیفرائے ہی نہیں بلکہ پادری عبداللہ آتھم اور مسیح موعود کے دعوے دار ڈاکٹر الیگزینڈر ڈوئی سمیت ہر مسیحی منّاد کو منہ کی کھانی پڑی۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کے مشن کی کامیابیوں اور کامرانیوں کو دیکھ کر بڑی حسرت کے ساتھ اس دنیا سے کوچ کرنا پڑا۔ اور تثلیث کا قلع کچھ اس طرح منہدم ہو گیا کہ ؎

کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بلند شان:

سرور کائنات سرکار دو عالم حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ وارفع شان اور حقیقی مقام سے ایک عالم کو روشناس کروانا بھی حضرت مسیح موعودؑ ہی کا خاصہ ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں:

''مَیں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار دُرود اور سلام اُس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اُس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔'' (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 118)

مسلمان کہلانے والے علماء حضرت اقدس رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ختم نبوت کو محض بلحاظ نزول آخری نبی ثابت کرنے میں آج بھی کوشاں ہیں۔ لیکن حضرت مسیح موعودؑ نے اس بے ہودہ نظریہ کی بیخ کنی کی اور خاتم النبیین کی پُر معارف تفسیر کرتے ہوئے فرمایا:

''اللہ جلّ شانہٗ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحبِ خاتم بنایا۔ یعنی آپ کو افاضہ کمال کے لئے مُہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

*** پروپرائٹر حمید احمد غوری ***
فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

اِسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا یعنی آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی۔‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 100)

اسی طرح آپؐ پر دُرود بھیجنے کی کُنہ کا علم آپؑ ہی نے عطا فرمایا کہ

’’پس اس محسن پر دُرود بھیجو جو خداوندِ رحمٰن ومنان کی صفات کا مظہر ہے۔ کیونکہ احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔ اور جس دل میں آپ ﷺ کے احسانات کا احساس نہیں اس میں یا تو ایمان ہے ہی نہیں یا پھر وہ اپنے ایمان کو تباہ کرنے کے درپے ہے‘‘۔

(اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن۔ جلد 18 صفحہ 3)

یعنی آپؐ کے احسانات کا احساس کر کے دُرود پڑھنا چاہیئے۔ جو کہ دل سے نکلنے والا درود ہوگا۔ اور اس درود کے بغیر ایک لمحہ بھی ہمارا گزارا ممکن نہیں۔ مثلاً جب ہم صبح سویرے اٹھ کر دانت صاف کرتے ہیں تو یہ ہم پر رسول مقبول ﷺ کا احسان ہے جنہوں نے ہمیں اسطرح منہ صاف کرنے کی تاکیدی ارشاد فرمایا ہے جبکہ دوسرے اقوام تو Bed Coffee کے عادی ہیں جو منہ دھوئے بغیر بستر پر ہی کافی منگوا کر پیتے ہیں۔ لٰہذا صفائی کی تعلیم دینے پر ہمیں آپؐ کے احسان مند ہونا چاہیے اور آپ پر دُرود بھیجنا چاہیئے۔ اسی طرح اگر ہم دو چپل پہن کر باہر نکلتے ہیں تو یہ بھی ہمارے محسن نبی ﷺ کے ارشاد کی تعمیل ہے۔ بال کی کنگھی کرتے ہیں تو یہ بھی آنحضور ﷺ کی ہدایت کی تعمیل ہے۔ الغرض اس طرح زندگی کے چھوٹے سے چھوٹے شعبہ سے لیکر بین الاقوامی سطح تک یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں مہد سے لیکر لحد تک آپ کی رہنمائی ہمیں ملتی ہے۔ کسی اور قوم کو یہ سعادت نصیب نہیں ہے۔

ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے
آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے
بھیج دُرود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمدؐ مصطفٰی نبیوں کا سردار

حضرت مسیح موعودؑ نے عالم اسلام کو عملاً اس بات کی تعلیم دی کہ اس محسن آقا پر آپ کے احسانات کو یاد کر کے درود بھیجنے سے ہمیں منعم علیہم کے گروہ میں جگہ مل سکتی ہے۔ اور تائیدات الٰہیہ نصیب ہوں گی۔ ہم سے کرامات صادر ہوں گے۔ یہاں تک کہ آپ نے اغیار کو چیلنج دیا کہ:

الا اے منکر از شانِ محمدؐ ہم از نور نمایانِ محمدؐ
کرامت گرچہ بے نام ونشان است بیا بنگر ز غلمانِ محمدؐ

اسلام کی تائید میں حضرت اقدسؑ کا قوم ہنود کے ساتھ بھی مقابلہ جاری رہا یہاں تک کہ ان پر بھی اسلام کی برتری ثابت کرنے میں کامیاب وکامران ہوئے۔ دلائل کے میدان میں عاجز آ کر قوم ہنود گالی گلوچ پر اتر آئے اور آنحضور ﷺ کے متعلق نہایت گندی زبان استعمال کرنے لگے۔ اس کام میں پنڈت لیکھرام پیش پیش تھا۔ اس کو سمجھانے کی ہر پہلو سے آپؑ نے کوشش کی۔ لیکن باز نہیں آیا۔ آخری وارننگ دیتے ہوئے آپؑ نے فرمایا:

الا اے دشمن نادان و بے راہ بترس از تیغ بُرّان محمدؐ

چنانچہ لیکھرام برانِ محمدؐ کی وار سے بچ نہیں سکا اور وقت مقررہ پر ذلیل وخوار ہو کر مر گیا۔ اور اسلام کی تائید میں ایک کھلم کھلا نشان قوم ہنود کے سامنے آپ نے پیش فرمایا۔ پھر کسی کو اس قوم سے آپ کے یا آپ کی جماعت سے مقابلہ کرنے کی جرأت نہیں ہوئی ہے۔

مقام صحابہ رسول ﷺ:

صحابہ رضوان اللہ علیہم کے متعلق پھیلائے جانے والے تمام تر

پُرحکمت قول

مسکرانا

محترمہ امۃ الشکور صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ اور حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ کی نواسی تھیں۔ ان کی نواسی ملاحت کہتی ہیں کہ میری نانی ہمیشہ یہ کہا کرتی تھیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا تھا کہ مسکراتے رہا کرو کیونکہ یہ صدقہ ہوتا ہے۔

(خطبہ جمعہ: 12 دسمبر 2019ء)

اعتراضات کو یکسر رد کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

إِنَّ الصَّحَابَةَ كُلَّهُمْ كَذُكَاءِ
قَدْ نَوَّرُوْا وَجْهَ الْوَرٰى بِضِيَاءِ
قَوْمٌ كِرَامٌ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَهُمْ
كَانُوْا لِخَيْرِ الرُّسْلِ كَالْأَعْضَاءِ
إِنِّيْ أَرٰى صَحْبَ الرَّسُوْلِ جَمِيْعَهُمْ
عِنْدَ الْمَلِيْكِ بِعِزَّةٍ قَعْسَاءِ

یعنی یقیناً صحابہ سب کے سب سورج کی مانند ہیں، انہوں نے مخلوقات کا چہرہ اپنی روشنی سے منوّر کر دیا۔ وہ بزرگ لوگ ہیں، ہم اُن کے درمیان تفریق نہیں کرتے، وہ خیر الرسل کے لیے بمنزلہ اعضاء کے تھے۔ مَیں رسولؐ کے تمام کے تمام صحابہ کو خدا کے حضور دائمی عزت کے مقام پر پاتا ہوں۔ (سرّ الخلافہ۔ روحانی خزائن۔ جلد 8 صفحہ 397)

اسلامی جنگوں اور جہاد کی حقیقت:

اسی طرح اسلامی جنگوں اور جہاد کے متعلق غیر اقوام کے اعتراضوں اور الزاموں کا بھی آپؑ نے مسکت اور مدلل جواب دیا۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں اور خلفائے راشدین کے زمانے میں جو جنگیں لڑی گئیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کی وجوہات بیان فرمائی ہیں۔ نمبر ایک یہ کہ دفاعی طور پر یعنی بطریق حفاظتِ خود اختیاری، اپنی حفاظت اور دفاع کے لئے۔ دوسرے بطور سزا یعنی خون کے عوض میں خون۔ جب مسلمانوں پر حملے کئے گئے تو دشمن کو سزا دینے کے لئے، ان سے جنگ کی گئی۔ اسلامی حکومت تھی، سزا کا اختیار تھا۔ نمبر تین بطور آزادی قائم کرنے کے یعنی بغرض مزاحموں کی قوت توڑنے کے جو مسلمان ہونے پر قتل کرتے تھے۔ ان لوگوں کی طاقت توڑنے کے لئے جو اس وقت اسلام لانے والوں پر ظلم توڑتے تھے اور ان کو محض اس لئے قتل کیا جاتا تھا، اس لئے تکلیفیں دی جاتی تھیں کہ تم مسلمان ہو گئے ہو۔

(مسیح ہندوستان میں، روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 12)

یہاں بعض چیدہ چیدہ عناوین کو ہی لیا گیا ہے۔ جبکہ آپؑ نے معراج النبویؐ، نعماء جنت، مسئلہ تقدیر نیز علم فقہ، اخلاقیات، تاریخ اسلام جیسے تمام مضامین پر بھی سیر کن روشنی ڈالی ہے۔ آپؑ خود فرماتے ہیں:

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب مَیں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

یقیناً گزشتہ 13 صدیوں میں ایسی خدمات کی نظیر ملنا ممکن نہیں ہے۔ بلکہ اس کی نظیر ڈھونڈنا ہی بے سود ہے کیونکہ آپؑ فرماتے ہیں:

''مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ مسیح کے ہاتھ سے زندہ ہونے والے مر گئے مگر جو شخص میرے ہاتھ سے جام پیئے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہر گز نہیں مرے گا۔ وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اور بھی اس کی مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھو کہ میں خدائے تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا لیکن اگر یہ حکمت اور معرفت جو مُردہ دلوں کے لئے آبِ حیات کا حکم رکھتی ہے دوسری جگہ سے نہیں مل سکتی تو تمہارے پاس اس جُرم کا کوئی عذر نہیں کہ تم نے اُس کے سرچشمہ سے انکار کیا جو آسمان پر کھولا گیا زمین پر اس کو کوئی بند نہیں کر سکتا''

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 104)

قوم کے لوگو! اِدھر آؤ کہ نکلا آفتاب
وادئ ظلمت میں کیا بیٹھے ہو تم لیل و نہار

''تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad
City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044
Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

محترم سید اقوال احمد صاحب جواد بنگلور مرحوم کا ذکر خیر

(اذکروا امواتکم بالخیر)

میرے شوہر محترم سید اقوال احمد صاحب جواد بنگلور مرحوم مورخہ 27 اکتوبر 2022 بروز جمعرات اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کے والد صاحب محترم سید عبدالحفیظ صاحب دکنی مرحوم 1948 سے ہی کہا کرتے تھے کہ یہ امام مہدی علیہ السلام کا زمانہ ہے۔ اور جب جماعت احمدیہ کے بارے میں علم ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے عہد خلافت میں آپ نے مولانا حکیم محمد الدین صاحب مرحوم مبلغ بنگلور کے ذریعہ بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ آپ کا بیعت کرنا ہی تھا کہ محلہ میں مخالفت کا طوفان کھڑا ہو گیا۔ غیر تو غیر اپنے بھی دشمن ہو گئے۔ ہر طرف سے دھمکیاں ملنے لگیں۔ مساجد میں نہ صرف داخلہ ممنوع ہوا بلکہ ہر جمعہ کفر کے فتویٰ کا اعلان کیا جانے لگا۔ قریبی دوست اور رشتہ دار کہنے لگے کہ آپ کے پانچ لڑکیاں اور تین لڑکے ہیں ان سے کون شادی کرے گا۔ الغرض گھر کے تمام افراد کو مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ گورنمنٹ اسکول میں استاد ہونے کی وجہ سے اسکول میں بھی مخالفت ہونے لگی۔ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جلدی جلدی تبادلہ کئے جانے لگے مگر سچ یہ

تندیٔ باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اُونچا اُڑانے کے لئے

میری ساس محترمہ رحمۃ النساء صاحبہ مرحومہ بہت ہی صبر کے ساتھ اپنے شوہر کا ساتھ دیتے ہوئے اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص متوجہ رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل فرمایا اور آہستہ آہستہ تمام دشواریاں کافور ہوتی چلی گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے سبھی بچوں کو امید سے بڑھ کر دین اور دنیا کی خوشیوں سے نوازا۔ اور آج تک اس کا بے انتہا فضل و کرم جاری ہے۔ الحمدللہ۔

میرے شوہر کی پیدائش 1959 میں ہوئی۔ آپ کا بچپن غربت میں گزرا مگر آپ کے والدین نے تعلیم دلانے میں کوئی کمی نہیں کی۔ آپ ایک ذہین طالب علم تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ Economics کے طالب علم تھے۔ آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے میرے شوہر نے Economics میں MA کیا۔ اور اپنے بچوں کو بھی اچھی تعلیم دلائی۔ آج بچے بھی اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں الحمدللہ۔

میرے شوہر کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا۔ جس میں افراد جماعت اور غیر احمدی افراد شامل ہیں۔ اکثر غیر احمدی علماء اور حفاظ آفس میں آتے رہتے ہیں۔ اس وقت میرے شوہر محترم مولوی محمد کلیم خان صاحب جو اس وقت بنگلور میں مبلغ تھے فون کر کے اطلاع دیتے۔ اور پھر مولوی صاحب کے ساتھ ان لوگوں کی تبلیغی گفتگو ہوتی تھی۔ اور یہ سلسلہ اکثر چلتا رہتا۔ زیر تبلیغ افراد کو اپنی کار میں مسجد لے کر جاتے اور مسجد احمدیہ ولسن گارڈن میں تبلیغی نشست لگا کرتیں۔ یہ سب اسی وجہ سے تھا کہ آپ کے اخلاق سے دوسرے لوگ متاثر ہوتے۔ اپنے گھر میں بھی ہر سال سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد کرتے اور اس میں غیر از جماعت افراد کو مدعو کر کے طعام کا انتظام کیا کرتے تھے۔ زندگی کے ہر مرحلہ میں ہمیشہ مثبت سوچ رکھا کرتے تھے۔

ہماری شادی 1986 میں ہوئی۔ اس وقت سے لے کر تا وقت مرگ آپس میں کبھی کسی بات پر ناچاقی نہیں ہوئی۔ ہمیشہ میرا اور بچوں کا خیال رکھتے۔ اور ہر ممکن کوشش کرتے کہ ہم سب خوش رہیں۔ تمام ضروریات

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

فراہم کرنے کی کوشش کرتے۔ میں نے خود احمدیت قبول کی تھی۔ جماعتی معلومات دیتے۔ اور ساتھ ساتھ جماعتی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلاتے۔ مسجد میں کسی چیز کی ضرورت ہوتی تو فوراً لا کر دیا کرتے تھے۔ بچوں کو کہتے تھے کہ جماعت کی خدمت ہی اصل خدمت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہم کو ایک بیٹی اور ایک بیٹے سے نوازا۔ بیٹی عزیزہ ثمر حفیظ Clinical Psychologist ہیں۔ جن کے مضامین جماعتی رسائل ’الحکم‘ اور’التقویٰ‘ میں شائع ہوتے رہتے ہیں تاکہ Mental Health کے بارے میں لوگوں کو معلومات فراہم کی جاسکیں۔ بیٹا عزیز سید متن حفیظ ہے جو کہ MA Economics ہے۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو دینی و دنیاوی علوم سے مالا مال فرمائے۔ آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِهِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالنّاصر

امام جماعت احمدیہ

اسلام آباد۔ ٹلفورڈ
Z 13-11-2022

مکرمہ پروفیسر پروین بیگم صاحبہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔ آپ کے میاں کی وفات کا بہت افسوس ہوا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ میری طرف سے تمام پسماندگان سے تعزیت کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

والسلام
خاکسار
[signature]
خلیفۃ المسیح الخامس

میرے شوہر کی وفات پر پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس اید

Sk.AbdulRahim(SUNGRA)

Ghanimat Bibi - 9090900923

Pappu Cloth Store

Mobile No. 9438290211

SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

ہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بہت ہی محبت سے پُر خط موصول ہوا۔ جس پر ہم پیارے آقا کے بہت شکر گزار ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے شوہر کے ساتھ مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے۔ اور مرحوم کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی مجھ کو اور میرے بچوں کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

موت کو سمجھے ہے غافل اختتام زندگی
ہے یہ شام زندگی صبح دوام زندگی

❀……❀……❀

”اسلام کے اُصولی عقائد“

مقالہ مجلس انصاراللہ بھارت برائے سال 2023ء

امدادی کتب ومضامین (Synopsis) برائے مقالہ درج ذیل ہیں:

(1) حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے (2) محضر نامہ۔ انگریزی میں بھی ہے۔(3) مذہب کی ضرورت (The need for religion) خطاب حضور انور 31 اگست 2014 (4) براہین احمدیہ جلد نمبر (5) سراج الدین عیسائی کے چار سوال اور ان کے جواب (6) 6۔ نسیم دعوت (7) آئینہ کمالات اسلام (8) لیکچر سیالکوٹ (9) لیکچر لاہور (10) لیکچر لدھیانہ (11) اسلامی اصول کی فلاسفی (12) جماعت احمدیہ کے عقائد (13) دعوت الامیر (14) احمدیت یعنی حقیقی اسلام (15) An Elementary Study of Islam (16) Some distinctive features of Islam (17) Islam response to the contemporary issues (18) The Message of Islam (19) Islam my religion

نوٹ: یہ تمام کتب اور دیگر مضامین www.alislam.org پر دستیاب ہیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ بھارت)

اِنَّ رَبَّکَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ کَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿﴾ (بنی اسرائیل:31)

LUCKYBATTERYCENTRE
BATTERY&DIGITALINVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

اخبارِ مجالس

ریفریشر کورس مجلس انصار اللہ:

مجلس انصار اللہ شیموگہ کی جانب سے مورخہ 22-1-2023 بروز اتوار صبح ٹھیک 10 بجے سے بمقام مسجد احمدیہ شیموگہ کرناٹک میں ضلعی و لوکل ممبران مجلس عاملہ کے لئے ریفریشر کورس کا پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ بعدازاں تمام شاملین کے لئے دوپہر میں ظہرانہ کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ الحمدللہ۔ پروگرام اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم ممبران مجلس عاملہ کو حضور انور کے توقعات کے مطابق خدماتِ دینیہ سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ یومِ مصلح موعودؓ شموگہ:

مورخہ 20-02-2023 بروز سوموار بعد نماز مغرب وعشاء مسجد احمدیہ شیموگہ کرناٹک میں محترم میر موسیٰ حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ شیموگہ کی زیرصدارت ''جلسہ یومِ مصلح موعودؓ'' بڑے ہی شایانِ شان سے منعقد کیا گیا۔ اس دن کی مناسبت سے نماز تہجد باجماعت مسجد احمدیہ شیموگہ میں ادا کی گئی۔ مکرم محمد امام ریحان صاحب نے تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ پیش کیا۔ مکرم میر سراج الحق صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی بعدۂ مکرم سید عبداللہ صاحب سیکریٹری تعلیم شیموگہ نے متن پیشگوئی مصلح موعودؓ پڑھ کر سنایا جبکہ پہلی تقریر مکرم منصور محمود نوجوان صاحب جنرل سیکریٹری شیموگہ نے بعنوان 'حضرت مصلح موعودؓ کا خداداد علم قرآن اور خدمتِ قرآن' کی بعدازاں مکرم طاہر احمد مبین صاحب سیکریٹری وقف جدید شیموگہ نے دوسری نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرم عبید اللہ قریشی صاحب سیکریٹری وصایا شیموگہ نے دوسری تقریر بعنوان 'نظام وصیت کی اہمیت حضرت مصلح موعودؓ کے ارشادات کی روشنی میں' کی۔ پھر مکرم محمد صفیان احمد اور ساتھی نے ترانہ پیش کیا۔ بعدۂ تیسری تقریر مکرم طارق احمد ادریس ایڈیٹر ہفت روزہ اخبار بدر کنڑ نے کی بعدازاں صدر اجلاس نے صدارتی خطاب میں حضرت مصلح موعودؓ اور تنظیم مجلس انصار اللہ کے حوالہ سے نصائح بیان کر کے اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ۔

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آن لائن درس:

مجلس انصار اللہ کے لائحہ عمل کے مطابق دوران ماہ کتاب ''حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے'' اور حضرت مسیح موعودؑ کی تصنیف لطیف ''ضرورت الامام'' کا مطالعہ کروایا گیا ہے۔ نیز اس تعلق سے ہر دن اس کتاب کا درس بذریعہ whatsapp دیا جاتا ہے۔ الحمد للہ۔ اس پروگرام سے کافی احباب استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔

خدمت خلق:

ممبران مجلس انصار اللہ شیموگہ، کرناٹک اپنی جانب سے ماہ فروری 2023ء میں غرباء کی امداد کے لئے مبلغ -/4500 روپے دیئے گئے اور 25 بھوکوں کو کھانا کھلایا گیا۔

پکنک اور کل جمیعا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ شیموگہ، کرناٹک کے زیر اہتمام مورخہ 12-02-2023 بروز اتوار کو مکرم ایس۔ ایم۔ جعفر

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں'' (ابوداؤد)

طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعتِ احمدیہ حیدرآباد،

سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:98490005318

صادق صاحب مرحوم کے باغیچہ میں ”کُلو جمیعاً“ کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس دن جملہ انصار، خدام و اطفال صبح ٹھیک 10 بجے مسجد احمدیہ شیموگہ کے احاطہ میں جمع ہو کر اجتماعی دعا کے ساتھ کلو جمیعا میں شامل ہونے کے لئے روانہ ہوئے۔ جس میں 6 انصار نے بذریعہ Cycle پروگرام میں شرکت کی۔ مقررہ مقام پر پہنچنے کے بعد بیٹھنے کے لئے انتظام وغیرہ مکمل ہونے پر ایک مختصر تربیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں محترم مولوی اسماعیل شاہ صاحب مبلغ سلسلہ نے اور مکرم میر اعظم زکریا صاحب نائب زعیم صف دوئم مجلس انصار اللہ شیموگہ نے تربیتی تقریریں کیں اور دعا کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ بعدۂ نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ بعد ازاں شاملین کے لئے مختلف کھیلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں Slow Cycle Race, Lemon & Spoon، نشانہ غلیل، Volley Ball وغیرہ شامل تھے۔ پروگرام کے اختتام پر بذریعہ Cycle شامل ہونے والے افراد کی حوصلہ افزائی کے لئے انعامات کے طور پر پارہ عمّ دیا گیا۔ اور محترم ناظم صاحب مجلس انصار اللہ ضلع شیموگہ و چتر درگ نے دعا کروائی اور تمام شاملین اپنے اپنے گھروں کو بخیر و عافیت روانہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام شاملین نے بھر پور استفادہ حاصل کیا اور خوب لطف اندوز ہوئے۔ اس پروگرام میں تقریباً 100 افراد شریک ہوئے جس میں انصار کے علاوہ خدّام و اطفال بھی شامل ہوئے تھے۔

Dumb & Deaf School میں جماعتی وفد کی شمولیت:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے شہر شیموگہ کرناٹک میں موجود Dumb & Deaf School میں پہلے سے جماعتی رابطہ خدمت خلق کی مناسبت سے ہونے کی وجہ سے نیز مجلس انصار اللہ کے پچھلے کئی خدمتِ خلق کے پروگرامس وہاں ہونے کی وجہ سے اس اسکول کی عاملہ نے امسال کے VARSHIKOTSAVA (سالانہ تقریب) میں جماعتی وفد کو مدعو کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی طور پر انصار، خدام، لجنہ و اطفال کا ایک وفد اس پروگرام میں شامل ہوا۔ اس اسکول کی Annual Report میں جماعت احمدیہ کا نام اپنے خدمات کی وجہ سے سرفہرست رہا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ بعدۂ جماعت کی طرف سے اس اسکول کو ایک یادگاری تحفہ بھی پیش کرنے کا موقعہ ملا۔ جس پر وہاں کی عاملہ نے جماعتی خدمات کو سراہتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔

(عبدالغنی اشرف، زعیم مجلس انصار اللہ شیموگہ، کرناٹک)

جلسہ یوم مصلح موعود رضی اللہ عنہ سورب:

مجلس انصار اللہ سورب ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ نہایت شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا۔ سب سے پہلے صبح نماز تہجد با جماعت ادا کی گئی۔ بعد نماز فجر خصوصی درس دیا گیا۔ اور تمام انصار مسجد میں تلاوتِ قرآن کریم میں شامل ہوئے۔ اُس کے بعد تمام حاضرین نے سیدنا حضور انور کی خدمت اقدس میں دعائیہ خط لکھ کر جمع کیا۔ جلسہ یوم مصلح موعودؓ بعد نماز عصر زیر صدارت مکرم ایم خلیل احمد صاحب امیر ضلع شموگہ و چتر درگ منعقد ہوا۔ مکرم ایم مظفر احمد صاحب نے تلاوت قرآن مجید مع ترجمہ پیش کیا۔ بعدۂ عزیز عبدالملک سنوری نے حدیث پڑھ کر سنائی۔ مکرم شاہد احمد صاحب نے نظم پیش کی۔ مکرم

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”یادرکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے جو تعصب سے کام نہیں لیتے وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبیر نہیں کرتے“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

ایم رشید احمد صاحب، مکرم مظہر احمد صاحب، مکرم فرید احمد صاحب، مکرم محمد صفدر احمد صاحب، مکرم جاوید احمد سنوری صاحب معلم سلسلہ نے باری باری سیرت حضرت مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر پانچ تقاریر کیں۔ آخر پر صدر اجلاس نے مختصر نصائح فرمانے کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(زعیم مجلس انصاراللہ سورب، کرناٹک)

بین الاقوامی بک فیئر سینٹ تھامس:

مؤرخہ 6 جنوری تا 22 جنوری 2023ء سینٹ تھامس میں بین الاقوامی بک فیئر منعقد ہوا۔ جس میں اراکین انصاراللہ سینٹ تھامس کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاص خدمات کی توفیق ملی ہے۔ کل سولہ (16) انصار نے سترہ (17) ایام اس بک فیئر میں رات دن ڈیوٹیاں دیں۔ مکرم مولوی رفیق احمد مدراسی صاحب مبلغ سلسلہ بھی روزانہ ہماری معاونت کرتے رہے۔ جس کے نتیجہ میں 350 لوگوں کو اسلام احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ جن میں ہندو، عیسائی اور غیر احمدی مسلمان بھی شامل ہیں۔ انصار کے ذریعہ سے کل -/21,000 روپے کے جماعتی کتب بشمول قرآن مجید فروخت ہوئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب ''عالمی بحران اور امن کی راہ'' کے 60 عدد نسخے تعلیم یافتہ افراد کو انفرادی طور پر تحفۃً پیش کئے گئے۔ Pulal Central Jail کے سپرنٹنڈنٹ جناب Marugesan صاحب کی خدمت میں جماعتی لٹریچر پیش کیا گیا۔ نیز جناب بالاجی صاحب ایم ایل اے صوبہ تامل ناڈو کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی مایہ ناز تصنیف ''نبیوں کا سردار'' پیش کی گئی۔

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu	:	7873776617
Tikili	:	9777984319
Papu	:	9337336406
Lipu	:	9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

انصاراللہ کی اِن تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں جماعت کا پیغام وسیع پیمانے پر لوگوں تک پہنچا۔ جس سے مخالفت میں بھی تیزی آئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سعید روحوں کو صداقت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تقریب یوم جمہوریہ سینٹ تھامس:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بتاریخ 26 جنوری 2023ء سینٹ تھامس میں ہمیں یوم جمہوریہ کی تقریب منانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ وقارِ عمل اور انتظامات میں اراکین انصاراللہ نے خصوصی تعاون پیش کیا ہے۔ صبح ٹھیک 9 بجے مکرم شفیق الرحمٰن صاحب صدر جماعت احمدیہ سینٹ تھامس نے بھارت کا جھنڈا لہرایا۔ بعدۂ مکرم مولوی رفیق احمد مدراسی صاحب مبلغ سلسلہ نے ''حب الوطن من الایمان'' پر ایک مختصر سی تقریر کرتے ہوئے جماعتِ احمدیہ کا تعارف کروایا۔ اس پروگرام میں اردگرد کے ہندو احباب بھی شامل ہوئے۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں کل دس (10) انصار شامل ہوئے۔ الحمدللہ

(ایم ایس وسیم احمد، زعیم مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس)

خصوصی درخواستِ دعا

مکرم نوشاد احمد قادری صاحب صدر جماعتِ احمدیہ حاجی پور وجہان آباد، صوبہ بہار سال 2015ء سے کینسر کے مریض ہیں۔ کیمو چلتا رہا اور تین بار آپریشن بھی ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا نسخہ بھی استعمال کیا جس سے افاقہ ہوا۔ لیکن ابھی بھی اکثر تکلیف رہتی ہے۔ قارئین کرام سے مکرم موصوف کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(طاہر احمد بیگ، مینیجر رسالہ انصاراللہ قادیان)

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھاگلپور زون:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ ضلع بھاگلپور، مونگیر، بانکا کو اپنا سالانہ اجتماع بمقام برّہ پورہ مورخہ 4 ستمبر 2022ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ افتتاحی تقریب زیر صدارت مکرم انور حسین صاحب امیر ضلع بھاگلپور زون منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم سید عبدالقیوم صاحب نے کی۔ بعدہٗ خاکسار نے عہد انصاراللہ دہرایا اور اس کے بعد ایک نظم مکرم سید عبدالنقی صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام برموقعہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2021ء پڑھ کر سنایا۔ بعدازاں صدر اجلاس نے اجتماعات کے مقاصد اور فوائد کا مختصر ذکر کرنے کے بعد دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام کو پہنچا۔

اس کے بعد علمی مقابلہ جات (1) حسن قرأت (2) نظم خوانی (3) تقاریر (4) کوئز (5) مشاہدہ و معائنہ منعقد ہوئے۔ بعدازاں ورزشی مقابلہ جات کے تحت میوزیکل چیر کا مقابلہ ہوا۔

ان مقابلہ جات کے بعد اختتامی اجلاس زیر صدارت مکرم انور حسین صاحب امیر ضلع بھاگلپور زون منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم مکرم اظہر حسین صاحب نے پیش کی۔ بعدہٗ خاکسار نے ''نظام جماعت کی اطاعت وفرمانبرداری'' کے عنوان پر ایک تقریر کی۔ بعد میں علمی وورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو انعامات سے نوازا گیا۔ آخر پر صدرِ اجلاس نے صدارتی خطاب کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجتماع بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

(انواراللہ فضل، ناظم ضلع بھاگلپور زون)

مساعی مجلس انصاراللہ کوڈیاتھور:

☆ مؤرخہ 26 فروری 2023ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکیس (21) انصار شامل ہوئے۔ ☆ اس ماہ 12 عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے ☆ اور 250 لوگوں کو سوشل میڈیا کے ذریعہ اسلام احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ ☆ ایک وقارِ عمل منعقد ہوا۔

(سی ایم اکبر سلیم، زعیم مجلس انصاراللہ کوڈیاتھور، کیرلہ)

مساعی مجلس انصاراللہ کالیکٹ، کیرلہ:

☆ مؤرخہ 05 فروری 2023ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ستائیس (27) انصار شامل ہوئے۔ ☆ اس ماہ 25 عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے ☆ اور 565 لوگوں کو سوشل میڈیا کے ذریعہ اسلام احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ ☆ مبلغ -/7500 روپے غرباء وضرورت مندوں کو مالی امداد اور علاج معالجہ کے اخراجات کیلئے دیئے گئے۔ 18 بھوکے لوگوں کو کھانا کھلایا گیا۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ کالیکٹ، کیرلہ)

مساعی مجلس انصاراللہ کنور ٹاؤن:

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ماہ پانچ (5) اراکین انصاراللہ نے نفلی روزہ رکھنے کی توفیق پائی۔ ☆ 8 عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے ☆ 3 لوگوں کو انفرادی ملاقات کے ذریعہ اسلام احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ ☆ مبلغ -/9000 روپے غرباء وضرورت مندوں کو مالی امداد اور -/4000 روپے علاج معالجہ کے اخراجات کیلئے مریضوں کو دیئے گئے۔ الحمدللہ۔ مالی قربانی کرنے والے انصار کو اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

(زعیم مجلس انصاراللہ کالیکٹ، کیرلہ)

JOTISAWMILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan

''کسی دانشمند کیلئے جائز نہیں کہ اپنی غلطی کی پردہ پوشی کیلئے کسی دوسرے کی غلطی کا حوالہ دیں۔'' (سناتن دھرم: صفحہ 4)

علمی و ورزشی مقابلہ جات 2023ء کی تفصیل

ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے موصول پیغام برموقعہ سالانہ مرکزی اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2022ء کی روشنی میں امسال 2023ء میں ہندوستان بھر میں ”تربیت اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں“ کے THEME کے تحت اجتماعات منعقد ہوں گے۔ان شاء اللہ۔

اجتماع کے لئے درج ذیل علمی و ورزشی مقابلہ جات کی تفصیل رسالہ ہذا میں شائع کرتے ہوئے تاکید کی جاتی ہے کہ دوران سال اس کے مطابق ضلعی اور مقامی اجتماعات منعقد کروائیں۔اجتماع کے انعقاد سے قبل مرکز سے ضرور منظوری حاصل کریں۔نیز مرکزی اجتماع انصار اللہ بھارت 2023 کے موقعہ پر بھی یہی مقابلہ جات کروائے جائیں گے۔ان شاء اللہ۔جس کیلئے ناظمین اور زعماء کرام ابھی سے انصار کی تیاری نہایت محنت سے شروع کروائیں۔جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

علمی مقابلہ جات:

(1) مقابلہ حسن قرأت:۔

(وقت 2 منٹ مقرر ہے) معیار خصوصی (مبلغین کرام)۔معیار اول (گریجویٹ و معلم انصار) معیار دوم (دیگر تمام انصار) (مقابلہ سے قبل شرکا کا ٹیسٹ لیا جائے گا۔تلاوت دیکھ کر کرنے کی اجازت ہوگی تاکہ شرکاء انصار غلطی نہ کریں۔)

مقابلہ حسن قرأت کیلئے قرآن کریم کی درج ذیل حصص مختص ہیں:

(1) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ......وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۝ (المنافقون رکوع نمبر 2)

(2) وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ...... رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۝ (بنی اسرائیل: آیات 24 تا 25)

(3) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ .... وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ۝ (لقمان: آیات 13 تا 15)

(4) يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ .... اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ۝ (لقمان: آیات 17 تا 19)

(5) وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ .... وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۝ (سبا: آیات 38 تا 40)

(2) مقابلہ حفظ:

سورۃ البقرہ کی ابتدائی 17 آیات۔

اور عمّ (30 ویں) پارہ کی آخری 22 سورتیں۔(سورۃ الضحیٰ تا الناس)

(یہ مقابلہ صرف معیار دوم کے لئے مختص ہے)

(3) مقابلہ نظم خوانی:

(وقت 2 منٹ مقرر ہے معیار خصوصی، اول اور دوم)

نظم:۔(1) حضرت مسیح موعودؑ اور خلفائے کرام کا کلام پڑھا جاسکے گا۔

(4) مقابلہ تقاریر: (وقت 3 منٹ مقرر ہے) معیار خصوصی، اول اور دوم

مقابلہ تقاریر کے لئے مندرجہ عناوین مقرر ہیں:

(1) تربیت اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں (2) تلاوت قرآن کی اہمیت (3) تربیت اولاد اور عصر حاضر کے مسائل (4) نماز باجماعت اور تربیت اولاد (5) مالی قربانی اور ہماری ذمہ داریاں (6) تنظیم مجلس انصار اللہ کے قیام کی غرض و غایت (7) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت مربی اعظم (8) حضرت مسیح موعودؑ کا انداز تربیت (9) تربیت اولاد اور خلافت سے وابستگی (10) موجودہ دور میں تعلیم کی اہمیت۔

”میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)
ADNAN TRADING Co.
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha - 244221 (U.P.)
Mobile
7830665786
9720171269

(5) مقابلہ کوئز:

انصار کے تینوں معیاروں کا الگ الگ مقابلہ نہیں ہوگا بلکہ مشترکہ مقابلہ ٹیم وائز ہوگا۔ ایک ٹیم میں دو انصار شامل ہوں گے۔

(الف) **''مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے''**

(کتاب کے صرف ابتدائی 80 صفحات)

نوٹ:۔ قیادت تعلیم کی طرف سے سوالات و جوابات قبل ازیں مجالس میں بھجوادئے گئے ہیں۔

(ب) **2 عدد خطبات حضور انور:۔** (1) مورخہ 7 جنوری 2022ء کا خطبہ جمعہ (2) مورخہ 18 فروری 2022ء کا خطبہ جمعہ۔

(ج) **معلومات عامہ:** GK 2022-23ء

کوئز اطفال:۔ ''مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے''

(کتاب کے صرف ابتدائی 20 صفحات)

(6):۔ مقابلہ مشاہدہ معائنہ

:ورزشی مقابلہ جات:

صف اول:

(1) 50 میٹر دوڑ۔ (2) میوزیکل چیر۔ (3) رِنگ۔ (4) بیڈمنٹن ڈبل۔ (5) سلو سائیکل (سلو سائیکل کا مقابلہ مرکزی اجتماع قادیان میں نہیں ہوگا۔ صرف مقامی طور پر مجالس منعقد کریں گے۔)

صف دوم:

(1) 100 میٹر دوڑ۔ (2) رنگ۔ (3) بیڈمنٹن ڈبل (4) سائیکل ریس۔ (سائیکل ریس کا مقابلہ مرکزی اجتماع قادیان میں نہیں ہوگا۔ مقامی طور پر مجالس منعقد کریں گے۔)

مشترکہ: 1۔ والی بال۔ 2۔ رسّہ کشی۔

نوٹ:۔ صف اوّل۔ عمر 55 سال سے زائد انصار

صفِ دوئم۔ عمر 40 سال سے زائد تا 55 سال تک کے انصار

نوٹ:۔

☆ تمام انفرادی مقابلہ جات میں 50 سے کم تجنید کی مجالس سے 2 انصار اور 50 سے زائد تجنید والی مجالس سے 4 انصار مقابلے میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ☆ مقابلہ کوئز میں 50 سے کم تجنید کی مجلس سے ایک ٹیم اور 50 سے زائد تجنید کی مجلس سے 2 ٹیمیں شامل ہو سکیں گے۔ ایک ٹیم 2 انصار پر مشتمل ہوگی۔ مقابلہ جات میں ججز و ریفری کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(صدر مجلس انصاراللہ بھارت)

Ph:09622584733

''میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

Ph:09419049823

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔'' (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلوٰۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979